Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

لمحہ لمحہ سوغات

(منتخب نظمیں و غزلیں)

راجیندر پٹواری ناشاد

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

لمحہ لمحہ سوغات

(منتخب نظمیں و غزلیں)

راجیندر پٹواری ناشاد

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Lamha Lamha Saughat

لمحہ لمحہ سوغات

(مُنتخِب نظمیں و غزلیں)

راجیندر پٹواری ناشاد

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

جُملہ حقوق بحقِ مُصنِف محفوظ ہیں

راجیندر رپٹواری ناشاؔد، کے-003 آدِتیہ میگھا سٹی، اِندرا پُرم، غازی آباد،
اُترپردیش-201014، موبائل نمبر-9871957621
ای میل :- patwarirajendra@yahoo.co.in

کِتاب کانام :- لَمحہ لَمحہ سوغات
آئی-ایس-بی-این :-
صفات :- 174 صفات
مُصنِف :- راجیندر رپٹواری ناشاؔد
سن اِشاعت :- 2025
قیمت :-
طباعت :-
ناشر :-

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اپنے والِدین

مرحوم پریم ناتھ پٹواری مسرؔور کشمیری

اور مرحومہ سوماوتی

کے نام

احترام وعقیدت کے ساتھ۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

لمحہ لمحہ سوغات

اندرون صفات:-

ناشاد میری نگاہ میں ۔	ویریندر پٹواری	صفحہ ۔5
ناشاد۔ شخصیت اور شاعری ۔	اشوک پٹواری	صفحہ ۔8
اپنی بات۔	راجیندر پٹواری ناشاد	صفحہ ۔15
جدیدی نظمیں۔		صفحہ ۔23
روائتی نظمیں۔		صفحہ ۔81
غزلیں۔		صفحہ ۔113
مُنفرد اشعار۔		صفحہ ۔168

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ناشاد میری نگاہ میں!

میرے تخلیقی سفر میں
میرا ہم نفس، میرا ہم نوا
عُمر میں مُجھ سے تین سال چھوٹا
مگر تخلیقی سفر میں مُجھ سے کئی سال بڑا
میرا بھائی ـــ!
راجیندر پٹواری' ناشاد کشمیری'
تعلیمی اور پیشہ ورانہ طور پر ایک مُصوّر ہے
مگر فنونِ ادب کے بیشتر شعبوں میں اپنی
دلچسپی کی وجہ سے وہ ایک ایسا فنکار ہے جو
قہرِ خُدا کے سانحات کو رضاء خُدا مان کر
قہرِ آدم سے جُڑے زمینی حقیقت کے مشاہدوں سے
اُبھرے سماجی، ثقافتی، سیاسی اور اقتصادی خدشات کے

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ڈراونے عکس کو اپنے تصورات کے آئینے میں دیکھ کر
اپنے محسوسات، جذبات اور خیالات کو
کبھی قلم سے کورے قرطاس پر۔۔۔!
کبھی برش سے سفید کینو اس پر۔۔۔!
کبھی چھینی اور ہتھوڑے سے
کسی بے جان پتھر کو تراش کر۔۔۔
اس دور کے امن پسند انسانوں کو
اشرف المخلوق کے جمہوری حقوق
اور فرائض کا احساس دلاتا رہتا ہے۔۔۔!
میرا اہم عصر تخلیق کار
'ناشاؔد کشمیری'
ایک اچھا چتر کار ہے یا ایک بہتر مورتی کار۔۔۔؟
ایک اچھا گیت کار ہے یا ایک بہتر کہانی کار۔۔۔؟
ایک اچھا مضمون نگار ہے یا ایک بہتر ڈرامہ نگار۔۔۔؟
ان سوالات کے جوابات فنونِ ادب سے جُڑے
تحقیق کار، تخلیق کار اور فنکار ہی دے سکتے ہیں!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

یا پھر

'لمحہ لمحہ سوغات' کے مجموعہ میں شامل

سبھی معنی خیز نظمیں اور متاثر کن غزلیں

دونوں انقلابی قارئین اور جدیدت کے قدردان ناقدین کے

احساسات، جذبات اور خیالات سے ہم آہنگ ہو کر

ایک شناسہ فنکار کی فنکاری کو بیان کر سکتے ہیں ۔۔۔!!!

ویریندر پٹواری

908- مہاگُن میپل، بلاک - ایف

نویڈا اسیکٹر - 50، اُتر پردیش- 201301

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ناشاد۔ شخصیت اور شاعری

فنونِ لطیفہ میں شاعری کو سب سے اعلیٰ ترین فن کا درجہ دیا گیا ہے۔ یہ اہمیت اس لئے نہیں دی گئی ہے کہ شاعری میں حسن اور شباب کا۔۔۔ مہر و ماہتاب کا، گُل و بُلبُل کا۔۔۔ جام و مینا کا ذکر ہوتا آیا ہے۔ یا اس میں عاشق و معشوق کے وصال کی لذت اور ہجر کی تڑپ کا بیاں ہوتا ہے۔ شاعری کو اعلیٰ ترین فن کا رُتبہ اِس وجہ سے دیا گیا ہے کیونکہ یہی ایک ایسا فن ہے جس میں فنکار کو اپنے ذہن و دل کی کیفیت کا اظہار یا بیاں کرنے کے لئے کسی بھی بیرونی آلہ جات کا محتاج نہیں رہنا پڑتا ہے۔

ایک مصوّر کا تخیّل کتنا ہی بُلند کیوں نہ ہو، اُسکا خوبصورت خیال تب تک ایک خیال تک ہی محدود رہتا ہے جب تک اس کو اپنے اُس خوبصورت خیال کا اظہار یا بیان کرنے کے لئے کاغذ یا کینواس، برش اور رنگ دستیاب نہ ہوں۔ ایک مُجسمہ ساز بھی لکڑی، پتھر یا مٹّی، چھینی، ہتھوڑا وغیرہ کے بغیر کوئی بھی

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تخلیق انجام نہیں دے سکتا ہے۔ اسی طرح ایک موسیقار کو بھی سازوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہاں تک کہ ایک گلوکار کو بھی سُر اور تال کو برقرار رکھنے کے لئے کم سے کم ہارمونیم اور طبلے کی ضرورت محسوس ہوتی ہی ہے اپنے فن کے مظاہرے کے لئے۔ ایک شاعر ہی وہ واحد تخلیق کار ہے جو اپنے خیالات کا، اپنے جذبات کا اظہار بغیر کاغذ قلم اور روشنائی کے بھی کر سکتا ہے۔ وہ جب چاہے، جہاں چاہے فی البدیہ کوئی برجستہ شعر۔۔۔ کوئی نظم یا کوئی غزل تخلیق کر کے سامعین کو محظوظ کر سکتا ہے۔

شاعر جب اپنے جذبات کو الفاظ کا جامع پہنا کر اپنے خیالات کو کم سے کم الفاظ میں، کبھی ردیف و قافیہ اور چُنندہ بحر کی مالا میں پرو کر، یا کبھی اُس کے بغیر بیاں کرتا ہے تو وہ بیان اُڑان بھرتے ہی کسی بے فکر پرندے کی تصویر بن کر سُننے یا پڑھنے والے کے سامنے ابھرتی ہے۔ کسی آبشار سے گرتے ہوئے پانی کی کل کل کی آواز بن کر کانوں میں رس گھولنے لگتی ہے اور دل کے اندر ایک سرسراتا ہوا احساس بن کر مدہوش کر دیتا ہے۔ جب ایک شعر کم سے کم الفاظ اور سہی ترتیب کے دستور سے آگے نکل کر رنگوں کی چمک اور پھولوں کی خوشبو سے مہک جاتا ہے تو وہ صرف ایک شعر نہیں رہتا بلکہ ایک زندہ جاوید تصویر بن جاتا ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

راجیندر پٹواری ناشاد نہ صرف ایک شاعر ہیں بلکہ ایک مصور اور مجسمہ ساز بھی ہیں۔ افسانہ نگار اور ڈرامہ نگار بھی ہیں۔ بحثیت مصوّر اور مجسمہ ساز، اُنھوں نے اپنے ملک میں مصوّری کی بے شمار کُل ہند نُمائشوں کے علاوہ کئی بیرون ممالک میں منعقد ہوئی نمائشوں میں بھی شرکت کی ہے اور نہ صرف کئی انعامات ہی حاصل کئے ہیں بلکہ مرکزی سرکار کے ڈیپارٹمینٹ آف کلچر سے دو سال کی فیلوشپ بھی حاصل کی ہے۔

ایک ڈرامہ نگار کی حثیت سے اُنھوں نے اسٹیج، ریڈیو اور ٹیلی وژن کے لئے ڈرامے، سیریل، ڈاکیومینٹریز، فیچرس وغیرہ بھی لکھے ہیں جو ریڈیو کشمیر جموں اور آل انڈیا ریڈیو کی اردو سروس، دلّی سے نشر ہوتے رہے ہیں، جن کے لئے اُنہیں خوب سراہا بھی گیا ہے۔ اُن کے افسانے، نظمیں اور غزلیں ریڈیو کے ادبی پروگراموں میں وقتاً فوقتاً نشر بھی ہوتے رہے ہیں اور کچھ نامور ادبی جرائد میں شائع بھی ہوئے ہیں۔

اُنکے افسانوں کا ایک مجموعہ اردو میں 'بے چین لمحے' اور دوسرا 'وہ میرے اپنے' کے عنوان سے ہندی رسم الخط میں منظرِ عام آچکے ہیں۔ حال ہی میں اپنے والد، مرحوم پنڈت پریم ناتھ پٹواری مسرؔور کے کلام کو مرتّب کرکے دیوناگری رسمالخط میں "مسرؔور کی من کی موج" کے عنوان سے شائع کروایا

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہے۔ اُن کے افسانوں کا دوسرا مجموعہ ابھی زیرِ تکمیل ہے۔

جہاں تک میں اُنہیں جانتا اور پہچانتا ہوں اُنہوں نے آج تک اپنی تخلیقات کبھی بھی نشر کرانے، شائع کرانے یا کوئی داد و تحسین حاصل کرکے مقبول ہونے کے نظرئے سے تخلیق نہیں کی ہے اور نہ ہی پیسہ کمانے کی غرض سے۔ وہ کوئی شعر، کوئی غزل یا نظم صرف اُسی وقت کہتے یا لکھتے ہیں جب کوئی شدّتِ احساس اُنہیں ایسا کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ چاہے وہ وقت دِن کا ہو یا آدھی رات کا۔ کبھی وہ ایک ہی نِشست میں پوری کی پوری غزل مکمل کرتے ہیں اور کبھی مہینوں تک شعر کیا، اسکا ایک مصرعہ تک بھی تخلیق نہیں کر پاتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اپنے چھ دہاکوں سے زائد ادبی سفر میں انہوں نے کم ہی لکھا ہے۔ مگر جب بھی لکھا۔۔ جو بھی لکھا یا جتنا بھی لکھا، وہ ایک شفاف آئینے کی طرح اُنکی شخصیت کو۔۔۔ اُنکے مزاج کو۔۔ اُنکے نظریئے کو۔۔ احساسات و جذبات کو۔۔۔ اردگرد کے حالات و ماحول کو شِدّت سے محسوس کرنے کی صلاحیت کو اور ان کے حساس دل کے اندر دہکتے ہیجان کی سہی صورت پیش کرتا ہے۔ ناشادؔ اپنے خیالات یا جذبات کا اظہار نہ صرف اردو زبان میں ہی بلکہ کبھی کبھی ہندی کے علاوہ اپنی مادری زبان کشمیری میں بھی شعر کہتے رہتے ہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

"لمحہ لمحہ سوغات" کے اس شعری مجموعہ میں وہ سب کچھ ہے جسے ناشآد کی متلاشی نگاہوں نے باریک بینی سے دیکھا ہے اور اسکے حساس دل نے محسوس کیا ہے۔ اپنے کلام میں وہ اگر کہیں حُسن وشباب کا تذکرہ کرتے نظر آتے ہیں تو وہیں دوسری اور اپنے صوفیانہ نظریئے کو بھی اپنے انداز میں ایک نئی تشریح دینے کی کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ مثلاً اُنکی ایک ہی غزل میں شامل اُنکے یہ دو شعر ملاحضہ فرمائیں:-

چہرے پہ زُلفِ یار جب کُھل کر بکھر گئی،
ابرِ سیاہ میں چاندنی زیادہ نکھر گئی۔

اور

تحقیقِ کائینات جب حد سے گزر گئی
میری تلاش میں مری اپنی نظر گئی۔

کبھی کبھی اُن کا اندازِ بیاں انسان کی برتری ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نظر آتا ہے جب وہ کہتے ہیں:-

خُدا کو خوف گر ہوتا نہیں اُسکی ذہانت کا،
کبھی نہ حضرتِ انسان کو فانی رکھا ہوتا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اور کبھی وہ خدا کی عظمت اور اُس پر اپنے اعتماد و اعتقاد کی اہمیت کو سمجھاتے اور کہتے ہوئے نظر آتے ہیں:-

"مانوں تو کائینات کا مُختار ہے وہی،
ڈھونڈوں تو آسمان پر کوئی خُدا نہیں۔

ایسے اعتماد کے باوجود کبھی کبھی وہ بالکل کافرانہ انداز میں اپنی صاف گوئی سے اپنی بات کرنے سے بالکل بھی گُریز نہیں کرتے ہیں جیسا کہ انکے اس شعر میں صاف دکھائی دیتا ہے:-

"وہ کلیسا ہو، حرم ہو، یا شوالہ ہو کوئی!
ہم جُھکاتے ہی کہاں ہیں سر کسی کے سامنے۔

آج کے اس دور میں جہاں ہر کوئی مذہب کو ایک ہتھیار بنا کر صرف اور صرف اپنے سیاسی مقصد اور ذاتی فوائد کے لئے فرقہ وارانہ سوچ اور ذہنیت کو تقویت دینے کی کوشش میں سرگرم رہنے میں مبتلا ہے وہیں ناشاؔد عالمی بھائی چارے کی پیروی کرتے نظر آتے ہیں:-

"ہے انسان کا ایک خُدا جب،
اُلجھا کیوں ہے شیخ و برہمن۔؟

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ناشادؔ کی نظموں میں جہاں شوخی اور افسردگی کے جذبات کا اظہار جھلکتا ہے وہیں اُنکی کُچھ نظمیں خاص طور پر اُنکی نثری نظمیں اُنکی حساس نظر اور مشاہدے کی ترجمانی کرتے ہوئے اُنکی ایک الگ ہی پہچان اُبھارتی ہے۔!

مُجھے یہ جان کر بے حد مسّرت ہو رہی ہے کہ ناشادؔ کا یہ شعری مجموعہ "لمحہ لمحہ سوغات" بالآخر قارئین کے ہاتھ پہنچ رہا ہے۔ اس مجموعہ کو تو بہت پہلے ہی شائقینِ شعر و سُخن اور ادب نواز قارئین تک پہنچ جانا چاہئے تھا۔ مگر اس مجموعہ کا تاخیر سے آنا جہاں شاعر کی اپنی کوتاہیوں و لاپرواہیوں اور ایسے حالات کی بدولت ہے جن میں وہ اپنا سارا کلام سنبھالنے میں ناکام رہے ہیں۔ وہیں انکے آس پاس رہنے والوں اور چاہنے والوں میں بھی کہیں نہ کہیں کوئی کمی ضرور رہی ہے۔ اُن میں میں خود اپنے آپ کو بھی شامل سمجھتا ہوں۔ بقول غالبؔ :-

میں اور بزم سے یوں تشنہ کام آؤں
گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا۔

اشوک پٹواری

708- مہاگُن میپل، بلاک - ایف

نویڈا - سیکٹر- 50، اتر پردیش- 201301

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اپنی بات

میرے والد آنجہانی پنڈت مرحوم پریم ناتھ پٹواری مسرورؔ چونکہ اپنے زمانے کے ایک کُہنہ مشق شاعر اور ادب نواز تھے اس لئے مُجھے اپنے ہی گھر کے ادبی ماحول میں پرورش نصیب ہو پائی اور ادبی ذوق و شوق بھی ورثے میں ہی مل پایا۔ بچپن سے ہی نصابی پڑھائی میں کم اور مُصوّری کے علاوہ ادبیات کی اور رغبت زیادہ تھی۔ اپنے بڑھے بھائی جناب ویریندر پٹواری اور چھوٹے بھائی ڈاکٹر اشوک پٹواری (دونوں ادبی دُنیا کے لئے کسی بھی تعارف کے محتاج نہیں ہیں) کی طرح میں نے بھی کم عُمری سے ہی خود بھی لکھنے کی طبع آزمائی کرتے ہوئے کبھی کوئی مضمون اور کبھی کوئی افسانہ لکھنے کی سنجیدہ کوششیں شروع کیں۔

شروع شروع میں شاعری کا میرا شوق صرف شاعروں کا، خاص طور پر میرے غالبؔ، ساحرؔ لُدھیانوی اور مجازؔ جیسے پسندیدہ شاعروں کا کلام پڑھنے

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تک ہی محدود تھا۔ مگر پھر بھی کبھی کبھی دوستوں کو شوقیہ فلمی گانوں کی پروڑیاں بناکر ضرور سُنایا کرتا تھا۔ یہ سلسلہ سرینگر کشمیر میں 1956-1958 کے دوران نیشنل ہائی اسکول سرینگر سے شروع ہوکر ایس۔ پی کالیج سرینگر سے ہوتے ہوئے سر۔ جے۔ جے۔ اسکول آف آرٹس بمبئی اور باندرہ میں لینڈس اینڈ بمبئی، پرواقع سرکاری ہوسٹل تک جاری رہا۔

گھر سے دُور ہوسٹل کی رہائش کے پہلے ہی سال، 1963 میں ہوسٹل کی ایک چھوٹی سی تقریب میں مُجھے اپنا ایک افسانہ پڑھنے کا موقعہ ملا جس کی پزیرائی تو ہوئی مگر جب میرے ایک دوست نے ایک غزل سُناکر یہ کہا کہ وہ غزل اُسکی خود کی لکھی ہُوئی ہے تو سارا ماحول تالیوں کی گُونج سے مچلنے لگا۔ اُس دن مجھے اپنی زندگی میں پہلی بار کمتری کا احساس ہُوا کہ ایک نامور شاعر کا بیٹا ہوکر بھی میں صرف پروڑیاں لکھنے میں ہی کیوں اپنا وقت برباد کررہا ہوں۔ میں نے اُسی لمحہ یہ تہیّہ کیا کہ اپنے والد کی طرح مُجھے بھی سنجیدگی سے شاعری کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ گو اُس دوست نے ایک دن خود ہی میرے سامنے اُس وقت یہ اعتراف کیا کہ جو غزل اس نے تقریب میں سُنائی تھی وہ اُس کی خود کی لکھی نہیں تھی بلکہ اردو کے مشہور شاعر مرحوم داغ دہلوی کی تھی۔ یہ اعتراف اُس

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نے تب کیا جب میں نے اس کے کمرے میں میز سے سٹار پاکٹ بکس میں شائع دیوانِ داغ دہلوی کی کتاب اٹھا کر اُس کو دکھائی تھی اور وہ جھینپ سا گیا تھا مگر شاعری کا جو بھوت مُجھ پر سوار ہو چکا تھا وہ اس کے اُس اعتراف سے بالکل بھی اثر انداز نہیں ہُوا۔ اپنے والد کی طرح شاعر بننے کی جو کوشش میں 1963 میں نے شروع کی تھی وہ 1964 کے آخر تک برقرار رہی۔ میری اس کوشش سے مُجھے کُچھ ایسے سنجیدہ اشعار لکھنے میں کامیابی حاصل ہوئی جن کو میں وثوق سے اپنی خود کی با معنیٰ تخلیق کہہ سکتا تھا۔ ایسے ہی کُچھ اشعار جب میں نے اپنے والد صاحب کو بذریعہ ڈاک بھیجے تو اُن کا جواب آیا۔ "کوشش اچھی ہے۔۔۔ اور بھی بہتر بنانے کی کوشش کرتے رہو گے تو واقعی با معنی شعر بھی لکھ سکو گے "۔ اپنے والد کے ایسے حوصلہ بخش جواب سے میرے حوصلے بلند ہوئے اور میں نے اُسی شِدّت اور سنجیدگی سے باقائدہ اشعار لکھنا بھی شروع کیا جس شِدّت سے میں افسانے لکھنے کی کوشش کئی سال سے کرتا آیا تھا۔

1965 کے شروع میں ہی اپنے نام کے ساتھ کوئی تخلص جوڑنا بھی میں نے ضروری سمجھا۔ اس لئے ماں باپ کے دئے نام کے ساتھ 'ناشادؔ' کا نام بھی جوڑ دیا۔ ایک دن میرے ایک دوست نے میرے ہاتھ میں مُسکراتے ہوئے اخبار

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کا ایک تراشہ تھما دیا۔ اُس میں میری وہ تازہ غزل شائع ہوئی تھی جو کچھ دن پہلے ہی میں نے اسے کالیج کے کینٹین میں سُنائی تھی۔ اخبار میں شائع اُس تازہ غزل کی اشاعت سے میری شاعری کے سفر کا باقائدہ آغاز ہوا۔ اس کے بعد ملک کے کئی نامور روزناموں اور جریدوں میں افسانوں کے ساتھ ساتھ میری غزلوں و نظموں کی وقتاً فوقتاً اشاعت کا سلسلہ بھی شروع ہوا جو اب تک جاری رہا ہے۔

کہنے کو تو میری نظمیں و غزلیں وقتاً فوقتاً معیاری جریدوں میں شائع بھی ہوتی رہی رہیں۔ ریڈیو کی ادبی نشستوں میں پڑھی بھی جاتی رہیں ہیں پھر بھی آج تک میں اپنے آپ کو ایک مکمل شاعر تسلیم نہیں کر سکا ہوں کیونکہ میں کبھی بھی کسی کے کہنے یا فرمائش پر فی الفور اشعار کہنے کی یا کسی محفل میں اپنے کلام سے سامعین کو محضوض کرنے کی کبھی جسارت تک نہیں کر سکا ہوں۔ میں تنہا پسند ہوں اور صرف اپنے سکون کے لئے ہی لکھتا ہوں۔ کسی شہرت، داد و تحسین یا کسی انعام و اکرام کے لئے نہیں۔ میں تب تک ایک مصرع بھی لکھ نہیں سکتا ہوں جب تک کوئی جذبہ، احساس یا کسی خیال کی شِدّت لکھنے یا کہنے

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کے لئے مُجھے مجبور نہ کرے۔ چاہے وہ وقت کوئی بھی ہو۔ صُبح ہو، دن ہو، شام ہو یا آدھی رات کا ہی وقت کیوں نہ ہو۔۔۔!

پچاس ساٹھ سال سے زائد عرصہ کے اپنے ادبی سفر کے دوران میں نے صرف افسانے، نظمیں یا غزلیں ہی نہیں لکھیں بلکہ اسٹیج، ریڈیو اور ٹیلی وژن کے لئے ڈرامے، فیچر و میوزکل فیچرس کے علاوہ اخبارات کے لئے اتنے ادبی، سیاسی و ثقافتی موضوعات پر مضامین بھی تحریر کئے جن سے میرے افسانوں، ڈراماؤں اور سیاسی و اقتصادی موضوعات پر شائع ہوئے میرے مضامین کے مجموعوں کے ساتھ ہی کئی شعری مجموعہ بھی شائع کئے جاسکتے تھے۔ مگر میری اپنی ہی خود کی لاپرواہی اور کوتاہیوں کی وجہ سے میری زیادہ تر مطبوعہ، غیر مطبوعہ اور نشر شدہ تحریریں اکثر تلف ہی ہوتی رہیں ہیں۔ کیونکہ میں واقعی ان کو سنبھال کر رکھنے میں ہمیشہ ہی ناکام رہا ہوں۔ میری اپنی اُن لاپرواہیوں و کوتاہیوں میں جو کوئی کمی رہ گئی تھی تو وہ بھی میری بار بار کی ہجرتوں نے پوری کردی۔ خاص طور پر 1990 کے دوراں کشمیر سے ہوئی ہجرت نے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میرے بھائیوں اور کُچھ نئے پُرانے دوستوں کی وجہ سے جو کلام اکٹھا ہو پایا تھا، اُن سے 2013 میں میری غزلوں و نظموں کا ایک مجموعہ 'یاس و ہراس' کے عُنوان سے ممبئی سے میرے ایک قریبی دوست کی وجہ سے دیوناگری رسم الخط میں، شائع تو ہو پایا تھا مگر نامناسب پروف ریڈنگ کی وجہ سے اس میں املہ و اشعار میں اس قدر غلطیاں رہ گئی تھیں کہ میں نے کبھی بھی اپنے اس مجموعہ کا ذکر کرنا بھی مناسب تک نہیں سمجھا۔

میرے اردو افسانوں کا ایک مجموعہ 'بے چین لمحے' 2022 میں شائع ہو چُکا ہے اُس میں شامل 27 افسانوں کا میں نے خود ہندی ترجمہ کر کے 'وہ میرے اپنے' کے نام سے دیوناگری رسم الخط میں 2023 میں شائع کروالیا تاکہ میرے اپنے وہ خیر خواہ بھی میری تحریروں کو پڑھ کر مجھے اپنی رائے سے نواز سکیں جو اردو نہیں پڑھ پاتے ہیں۔

حال ہی میں میں نے اپنے مرحوم والد پنڈت پریم ناتھ پٹواری مسرؔور کشمیری کے کُچھ شعری کلام کو مُرتّب کر کے دیوناگری رسم الخط میں "مسرؔور کی من کی موج" کے عنوان سے شائع کروادیا ہے۔ اُن ہی کے غیر مطبوعہ اردو کلام کو دو

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

سو ساٹھ صفات پر مشتمل ایک بیاض کو مُرتّب کر کے "بیاضِ مسرؔور" کے عُنوان سے اردو رسمالخط میں اشاعت کے لئے تیار کر رکھا ہے۔

'لمحہ لمحہ سوغات' اردو رسمالخط میں میرے اردو کلام کا پہلا مجموعہ ہے جس میں میرا جو کُچھ بھی نیا یا پُرانا بچ پایا ہے وہ کلام موجود ہے۔ اس مجموعہ میں شامل کلام میں میرا اندازِ بیاں سہی ہے یا نہیں۔۔۔ کسی میعار کا ہے بھی یا نہیں!۔۔۔ میں نے اس اور نہ تو کبھی کوئی توجہ ہی دی اور نہ ہی کبھی اس کی ضرورت ہی محسوص کی کیونکہ میں نے جب بھی کُچھ لکھا اور جو بھی لکھا، صرف اپنے جذبات کی تسکیں کے لئے ہی لکھا۔ کسی نام یا شہرت کے لئے نہیں۔ اپنے اس شعری مجموعہ میں میں نے اپنا کلام شامل کر کے قاریں تک پہنچانے کی کوشش تو کی ہے مگر میں وثوق سے نہیں کہہ سکتا ہوں کہ قاریں میری اس کوشش کو کس حد تک برداشت کر پاینگے۔ وہ اسکو قبول کرینگے یا مُسترد۔ اس کا فیصلہ میں قاریں پر ہی چھوڑتا ہوں۔ اُنکی گرانقدر رائے کا بے صبری سے اِنتظار رہے گا۔

راجیندر پٹواری ناشاؔد

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

تیرگی جوں بھاگتی ہے روشنی کے سامنے
ہوتی ہے تہذیب غائب مُفلسی کے سامنے۔
مُفلسوں کی زندگی ہے زندگی کچھ اِس طرح
جیسے اِک بُجھتی شمع ہو چاندنی کے سامنے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میری عصری نظمیں

(میرے لختِ جگر شِوانش، مانیا اور شرینا کے نام)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

محبت پہ یوں اشتباہ نہ کرو
گُناہ ہے، کبھی یہ گُناہ نہ کرو
بغرضِ ہَوس نگاہوں سے اپنی
کسی کی جوانی تباہ نہ کرو۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

فِضاؤں کا رنگ کُچھ بدلنے لگا ہے

ہواؤں کا رُخ تیز و تُند ہو رہا ہے۔

سِیاہ بادلوں نے ڈھکا آسماں کو

کڑکنے کو شائد ہیں بجلیاں بھی اب

تناور یہ پیڑ تھر تھرانے لگے ہیں۔۔۔۔

شاخوں سے پتے پھسلنے لگے ہیں۔۔۔۔

فِضاؤں کے تیوَر بدلتے ہی اب یہ

پرندے بھی پَر پھڑ پھڑانے لگے ہیں۔۔۔

اُنہیں ڈر کہیں کوئی طوفاں نہ آئے

کہیں جڑ سے وہ پیڑ اُکھڑ ہی نہ جائے

بنے جن پہ ہیں گھونسلے سب اُنہیں کے

ابھی جن میں ہیں اُنکے معصوم چوزے

جِنہوں نے نہ دیکھی ہے دُنیا ابھی تک

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ابھی جِن کی دُنیا یہی گھونسلے ہیں۔۔۔
کسی بھی سِیاست سے واقِف نہیں وہ
ضرورت ہے اُنکو حِفاضت ہماری
ضرورت ہے اُنکو بھی امَن واماں کی
اُنہیں آندھیوں سے بچانا ہی ہوگا۔
ہمیں فرض یہ تو نبھانا ہی ہو گا۔۔۔!
اُنہیں کل کا سوُرج دِکھانا ہی ہو گا۔۔۔۔۔!!
ہمیں قرض انکا چُکانا ہی ہو گا۔۔۔۔۔!!!

☆

بُلندی میں اُن سے بہُت دوُر ہوں میں،
مگر سچ یہی، پِسرِ مسروؔر ہوں میں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ایک سوال

یہ کس کے لہو کے ہیں قطرے
بہہ بہہ کر اب جو سوکھ چکے۔۔۔؟
سڑکوں پر۔۔۔شاہراہوں پر
گلیوں میں، اور گلیاروں میں۔۔۔؟
شہر شہر۔۔۔ ہر گاؤں میں
کوئی ہمیں بتلا تو دو۔۔۔۔!
یہ خون کے دَھبے کہہ نہیں پاتے
کِس نے بہایا کس کا خون۔۔۔؟
کون ہے جو قاتل بن بیٹھے
کون ہے جو مقتول بنے
خون کے یہ خاموش سے دَھبے
کیسے کہیں گے کون تھے وہ
جن کا خون بہا سڑکوں پر

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

وہ ہندو تھے۔۔۔

یا تھے مُسلمان۔۔؟

سکھ تھے یا عیسائی تھے۔۔۔؟

خون کے دھبے ایک ہی جیسے

کوئی ان میں تفریق نہیں۔۔۔!

رنگ اور خوشبو ایک ہے اُن کا

کوئی الگ پہچان نہیں۔۔۔!

خون بہا جن کا بھی ہے یہ

خون ہے اُن اِنسانوں کا

ہر دوَر میں جو مظلوم بنے

نفرت کی سیاسی بساطوں پر۔۔۔!

کون ہیں وہ۔۔۔؟

جو کھیل رہے ہیں

خون کی ایسی ہولی کو۔۔۔!

کوچوں میں گلیاروں میں

شہر شہر۔۔ ہر گاؤں میں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کوئی ہمیں بتلا تو دو۔۔۔۔!

کوئی اُنہیں پہچانو تو۔۔۔!

کوئی اُنہیں احساس دلاؤ۔۔۔!

بہت بہایا خون اُنہوں نے

بند کریں اب اپنا کھیل

کوئی اُنہیں سمجھا تو لو۔۔۔!

اِنسان کے خون کی قدر کریں۔۔۔

اِنسان کو زِندہ رہنا ہے۔۔۔!!

اِنسان کو زِندہ رہنے دیں۔۔۔!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

انتظار

یہ خلش سی کیوں ہے دل میں
کیوں پریشان آج ہوں۔۔۔؟
کس لئے چھائی اُداسی
کس لئے مغموم ہوں۔۔۔؟
جو مُقدر نے کیا منصوب
وہ میرا نصیب۔۔۔!
چاہے اُس میں غم لکھا ہو
یا ہو خوشیوں کی بہار۔۔۔۔!
جتنا جس کا ہے مُقدر
اتنا ہی وہ پائیگا۔۔۔!
کاتبِ تقدیر کی تحریر بس اک راز ہے
وقت سے پہلے جسے کوئی نہ پڑھ پایا کبھی
آج تک کا جو لکھا تھا

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مِری اپنی تقدیر میں
وہ لفظ بہ لفظ اب تک
خود عیاں ہوتا گیا۔۔۔!
اور آگے کیا لکھا ہے کاتبِ تقدیر نے۔۔۔
کس کو ہے اس کی خبر۔۔۔۔۔؟
آج کا یہ دن ہی میرا آخری تو ہے نہیں
کون جانے کل کا سورج ساتھ کیا کچھ لائے گا۔
یہ ضروری تو نہیں
جو آج ہے وہ کل بھی ہو۔!
یہ تو ممکن ہے لکھا کچھ اور ہو کل کے لئے۔۔۔۔!
یہ بھی ممکن ہے کہ کل کا دن ہو بہتر آج سے۔۔۔!
کون جانے کس گھڑی وقت کا بدلے مزاج۔۔۔!
کون جانے کس گھڑی حالات بدلیں
اپنا رنگ۔۔۔۔۔!
اس لئے کرنا ہی ہو گا
مجھ کو کل کا انتظار۔۔۔۔۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

خط کے جواب میں

ہاں۔۔۔!

ابھی زندہ ہوں میں،

اور بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔

وقت اور حالات کی اس قید میں۔۔۔!

سانسیں بھی چلتی ہیں میری۔۔۔

دل بھی دھڑکتا ہے ابھی

بس۔۔۔

یہ روح میری بے چین ہے۔۔۔

اپنا گردو پیش دیکھ کر۔۔۔!

ہے رقص میرے چار سو

سانسوں کو چھینتی ہوئی

اک ناگہانی موت کا۔۔۔!

ہر طرف آہ و بقا ہے

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہر طرف چیخ وپکار۔۔۔۔۔۔۔!

کیا کروں۔۔۔؟

کیا کہوں۔۔۔؟

آنکھ میں آنسوں نہیں اب

لب میرے خاموش ہیں۔۔۔

تھک چکے ہیں ہاتھ میرے

لکھتے لکھتے صبح وشام

مرثیہ۔۔۔۔!

بس مرثیہ۔۔۔!!

یاروں کا۔۔۔ جانکاروں کا

غیروں کا۔۔۔۔اور

اپنوں کا۔۔۔!

جو چھوڑ کر نکل گئے ہیں

زندگی کی قید سے

سب کو بلکتا چھوڑ کر

میں تو بس مجبور ہوں۔۔۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

بے بس بھی ہوں۔۔۔لاچار بھی

اور کُچھ غمگین ہوں

لیکن ابھی تک ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔!

ہاں میں زندہ ہوں ابھی

اور

بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔!!!

☆

اُدھر مخمُور آنکھیں ہیں، اِدھر لبریز پیمانے

رندِ مدمست دیکھیں آج کِس جانِب وہ جاتا ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

یہ کس کے گُناہوں کی سزا
بُھگت رہی ہے زندگی۔۔۔؟
لگی یہ آگ کس طرح۔۔۔؟
دھُواں دھُواں ہے چار سُو
سُلگ رہی ہے یہ زمیں
پگل رہا ہے آسماں۔۔۔!
درج تھا جن میں فلسفہ
حیات کا۔۔۔!
نجات کا۔۔۔!
کتابیں ساری جل گئیں۔۔۔
جھُلسی ہوئی کتاب کے

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

بچے ہوئے اوراق پر

لکھی گئی تحریر کے

حرُوف سب بکھر گئے

جھُلس گئے جُملے سبھی۔۔۔!

معنیٰ بھی سب بدل گئے۔۔۔

جُملوں کے۔۔اور الفاظ کے۔۔۔!

جو کُچھ بھی تھا جُھلس گیا

بکھر کے سب دفن ہوا۔۔۔؟

یا

سب فنا ہی ہو گیا۔۔۔؟

اک لفظ۔۔"میں" ہی بچ گیا۔۔۔!!

"میں۔۔۔"!

تشریح جس کی کُچھ نہیں۔۔۔!

'معنیٰ' بھی جس کا کُچھ نہیں۔۔۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

وہ لفظ "میں" جو 'میں' نہیں۔۔۔

لیکن وہ لفظ مُجھ میں ہے۔۔۔!

وہ لفظ "میں" جو تُو نہیں

تُجھ میں بھی ہے چھُپا وہی۔۔۔!

وہ لفظ ہی آغاز ہے۔۔۔ شاید وہی انجام ہے۔۔۔

اُس لفظ "میں" ہے کائینات۔۔۔!

آغاز سے انجام تک۔۔۔۔!!

اُس "میں" کی ہے تلاش اب

مُجھ کو بھی۔۔۔ اور

تُم کو بھی۔۔۔۔۔!!

اگر وہ مل جائے ہمیں

تو ایک ہو جائینگے ہم۔

ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔۔۔!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مشورہ

شور و غل، چیخ و پکار،
کہرام ہی کہرام ہے
چار سو۔۔۔بر پا یہاں---!
اس شور سے، کہرام سے
کچھ تم بھی پریشاں ہو---
کچھ میں بھی ہراساں ہوں---!
تو آؤ مل کر ڈھونڈلیں ہم---
یا چُرا ہی لیں کبھی---
گردشِ شام و سحر سے لمحہء فرصت کوئی
اور مشینی دور کے پُر شور اس ماحول کی
اونچی فصیلیں توڑ کر
بھاگ جائیں ہم کہیں---
دُور---سب سے دُور---!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اور پھر---

سرسبز پیڑوں کے نیچے---

مخملی سی گھاس پر

اپنے اپنے جسم سے سارے لبادے پھینک کر

برہنہ سو جائیں ہم---!

ہاں نئی اک صبح کا

نیا اک خواب بُننے کے لئے----!!!

☆

منزل اگرچہ ایک ہے، رستے جدا ہیں کیوں؟

ناشادیاں الگ الگ سب کے خدا ہیں کیوں؟

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

یہ کیا ہوا۔۔۔؟

یہ کیوں ہوا۔۔۔؟

سمٹ چکی ہیں سرحدیں۔۔۔۔۔۔۔!

سمٹ گئے ہیں راستے۔۔۔!

اور بڑھ گئے ہیں فاصلے۔۔۔

میرے تمہارے درمیان۔۔۔!

کیوں اب وہ ساری سرحدیں

ملکوں کے بیچ میں جو تھیں۔۔۔۔۔

وہ آکے اب

ہر شہر میں۔۔۔۔۔

ہر گاؤں میں

ہر گھر میں آ کھڑی ہوئی ہے

اب ہمارے درمیاں۔۔۔۔۔؟

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

یہ کوئی اتفاق ہے کیا۔۔۔

یا کوئی سازش ہے یہ۔۔۔؟

اپنوں سے بھی یہ دوریاں

بنا کے بھی کیوں آج ہم

ہر ماسک کے پیچھے چھپاتے رہتے ہیں

چہرہ سبھی۔۔۔!

ہر شخص پریشاں ہے آج

آنکھوں میں نیند اب کہاں

ہونٹوں سے بھی غائب خوشی

لرز رہی ہے خوف سے

دھڑکن بھی آج ہر کوئی۔۔۔

اوروں کی بات کیا کریں

سانسوں پہ بھی ہے شک ہمیں

وہ روٹھ جائیں نا کہیں۔۔۔!

ٹیکے سے تو محفوظ ہیں۔۔۔

پھر بھی ہمیں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ڈر تو یہی ہے آج بھی
سانسیں نہ تھم جائیں کہیں۔۔۔۔!!!!

☆

بوجھ دل کا تو کم نہ ہو پایا
پھر بھی کاغذ پہ غم اُتارا ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

مُجھ سے نہ یہ پوچھو کبھی

میں کون ہوں۔۔؟

یا۔۔۔کیا میرا وجود ہے۔۔۔!

میں کوئی معمہ نہیں ہوں

نہ ہوں پہیلی ہی کوئی۔۔۔

نہ خُدا ہوں میں جہاں کا

نہ فرشتہ ہوں کوئی۔۔۔!

ہاں۔!

اگر چاہوں تو قطرے میں سما سکتا ہوں میں۔۔۔

پھیلنا چاہوں تو سمندر میں بدل سکتا بھی ہوں

چاند سورج اور ستارے تابع میرے احکام کے

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میرے ہاتھوں کا کھلونا

ہے تمہاری کائینات۔۔

اور اس کا وقت بھی۔۔۔!

غور سے دیکھو مجھے تم

اور پہچانو مجھے۔۔۔۔!

کچھ نہیں تھا جب کہیں بھی

تب بھی میں موجود تھا۔۔۔

جب رہے گا کچھ نہیں اس جہانِ فانی میں

تب بھی میں موجود ہوں گا

اس کا ہے مُجھ کو یقین۔۔۔

زندگی بھی خود ہی ہوں میں

اور موت بھی میں خود ہی ہوں۔۔!

وقت کا ہی شِو ہوں میں بھی۔۔۔

زہر میں نے بھی پیا

وہ بھی تمہارے ہی لئے۔۔۔

تا کہ تم زندہ رہو۔۔۔۔۔!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

وہ بچپن کے دِن،
وہ لڑکپن کے قصے
مسّرت سے بھرپوُر جوانی کے نغمے۔۔۔!
جواں دھڑکنوں کی سُلگتی وہ راتیں
وہ سرگوشیوں میں محبت کی باتیں۔۔۔
کبھی یاد آئیں تو سر کو جھکانا
عقیدت میں اِک قطرہ آنسوں بہانا۔۔۔!
وہی زِندگی کا اثاثہ ہے باقی
وگرنہ رکھا کیا ہے اب زِندگی میں
فقط اُلجھنوں کے اِس تنہا سفر میں۔۔۔۔۔
نہ دِل میں ہیں ارماں
نہ چاہت ہی کوئی
نہ اُمید کی کوئی شمع ہی روشن

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نہ جادہ نظر میں نہ منزل ہی کوئی،
مگر زندگی کا سفر میرے یارو
ابھی تک ہے جاری۔۔۔۔۔
اور
جاری رہیگا۔۔۔۔!!

☆

بھیڑ تھی چہروں کی یوں تو ہر طرف
ایک بھی چہرہ نہ تھا انسان کا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

اس کو میں تقدیر سمجھوں
یا کہوں میں کیا اسے۔۔۔؟
کل تلک جو پوچھتے رہتے تھے مجھ سے بارہا
لکھتے ہیں کیسے افسانہ۔۔۔!
آج ادب کی محفلوں میں۔۔۔۔
بیٹھے ہوئے مسندوں پر
مجھ سے ہی اب پوچھتے ہیں وہ سوال
"کون ہو تم؟۔۔۔
کیوں یہاں ہو؟۔۔۔
ہے تیری اوقات کیا۔۔۔؟"

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

ہاں۔۔۔!

اکیلارہ گیاہوں

زندگی کی راہ کے

اب نئے اس موڑ پر۔۔۔!

ایک تنہا تھاستارہ آسماں پر درخشاں

جسکی دُھندلی روشنی میں ڈھونڈپاتا میں کبھی

اپناوجود۔۔۔!

اسکو بھی آخر چھپایا

بادلوں نے۔ حیف ہے۔۔۔!

کل تلک ہمراہ تھاجو

ہر راہ پر،

ہر گام پر۔۔۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

آج وہ سایہ بھی

نہ جانے کھو گیا کس موڑ پر

رہ گیا ہے یہ اندھیرا۔۔۔

بس اندھیرا چار سو۔۔۔!

اب کوئی جادہ نظر میں ہے نہ منزل کا نشان۔۔۔

صِرف میں ہی میں یہاں ہوں

اور مِیری تنہایاں۔۔۔۔۔!!!

☆

"پوچھو تو ہر سوال کا میں ہی جواب ہوں

پوشیدہ کچھ نہیں مرا کھلی کتاب ہوں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

التجا

کھڑکیاں کھول دو۔۔۔

اس تنگ و تار بند کمرے کی

جس میں ابھی بھی قید ہیں۔۔۔

میں۔۔۔!

اور

میرا اپنا وجود۔۔۔!

سسک رہا ہے۔۔۔

میرا تصّور۔۔۔۔!

میرا شعور۔۔۔۔۔۔!

کھڑکیاں کھول دو

مجھے آزاد کرو۔۔۔۔!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

یہ خبر پڑھ لی تھی کل اخبار میں
ایک مُردہ جی اٹھا بازار میں۔
پھینک کر اپنا کفن وہ ہنس پڑا
دیکھ کر لوگوں کو پھر وہ رو پڑا
سب سے وہ رو رو کر یہی کہنے لگا
کیوں میں واپس آ گیا اس شہر میں
اس شہر میں اب جی کے بھی میں کیا کروں
یہ شہر مرنے کے بھی قابل نہیں۔۔۔!
کہہ کے وہ غائب ہوا۔۔۔!
جانے کہاں۔۔۔؟

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

آج کے اخبار میں
سُرخی تھی یہ
کل
جو چوراہے پر ملی تھی
خُشک فرسُودہ۔۔۔
فلسفہ کے کفن میں
لپٹی ہوئی لاوارث
وہ لاش!
اس کی شناخت ہو گئی۔۔۔!
ہاں
وہ خود میری ہی تھی۔۔۔!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تذبذب

تذبذب ہے آج بھی
ہاتھ میں لیکر قلم۔۔۔۔اور کورا قرطاس بھی
سوچ میں ڈوبا ہُوا ہُوں
آج اب میں کیا لکھوں۔۔۔۔۔۔!
گیت کوئی میں لکھوں
یا لِکھوں کوئی غزل۔۔۔؟
کیا لکھوں سہرا کسی کا۔۔۔؟
یا کِسی کا مرثیہ۔۔۔۔۔؟
لِکھنے کو موجُود تو موضوع بہُت ہے سامنے
پھِر بھی اُلجھن ہے یہی
میں کیا لِکھوں۔۔۔ کیا نہ لِکھوں۔۔۔؟
اُس طرف عیش و طرب کی زِندگی
اور رقصاں ہے جوانی ساز پر۔۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اِس طرف ہے بے بسی اور مُفلسی
بِکتی ہوئی جوانیاں
چند سِکوں کی آس میں
ایک روٹی کے لِئے۔۔۔۔۔۔!!
کِس کو دوں اِلزام اب میں
کِس کی طرفداری کروں
ہاتھ میں میرا قلم۔۔۔۔
یہ پُوچھتا ہے بار بار
جاگتے ہیں کیوں نہیں احساس اب
ساتھ دیتے کیوں نہیں الفاظ بھی
کیوں سمجھ آتا نہیں ہے
اب میں آخِر کیا کروں۔۔۔؟
مشورہ دیدو مُجھے میں کیا کروں
کیا نہ کروں۔۔۔؟
کیا لِکھوں کیا نہ لِکھوں۔۔۔۔!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

خدشہ

میرے ٹُوٹے پھُوٹے
اِس گھر کی دیواروں میں
دراریں ہی دراریں ہیں
جِن میں
نہ جانے کِتنی صدیوں سے
چھُپے بیٹھے ہُوئے ہیں
ہزاروں ناگ زہریلے۔۔۔!
سبھی یہ جانتے ہیں
پھِر بھی
سب بے فِکر سوئے ہیں۔۔۔؟
مُجھے اِک خوف ہے لیکِن
اب کبھی برسات جب ہوگی
میری بوسیدہ چھت سے

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

جب یہاں

برسات ٹپکیگی۔۔۔

دراروں میں چھُپے بیٹھے

یہ سارے ناگ زہریلے۔۔۔۔۔!

نِکل کر اُن کو نہ ڈس لیں

جو نوزائد بچّے کل

میرے گھر کو

گِرنے سے بچا پاتے۔۔۔!!!

☆

پھر وہی کُنج قفس ہے پھر وہی تنہائیاں

پھر وہی ہوں میں وہی غم ہیں وہی ناکامیاں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ماں کا آنچل

نمن میرا اُس آنچل کو
چھُپا رکھا مُجھے جِس نے
برسوں تک۔۔۔!
بچپن میں۔۔۔!
لڑکپن میں۔۔۔!
بچا رکھا مُجھے جِس نے
دُنیا کی ہر ایک آفت سے
سردی اور گرمی سے
آندھی سے۔۔۔۔
طوفانوں سے
ہر وقت۔۔۔ ہر لمحہ
ہر اک آفت سے۔۔۔۔۔!
وہ آنچل کیسے بھولوں میں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

جو آنچل میری ماں کا تھا۔۔۔!

وہ آنچل آج ہوتا تو

میرا ہر زخم بھر لیتا۔۔۔!

میرا ہر درد ہر لیتا۔۔۔!

میں کیسے بھُول سکتا ہوں

میرے اُس ماں کے آنچل کو

شردھا سے ہے نمن میرا

میرے اُس ماں کے آنچل کو

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

میں مُصّور ہوں
میرے آگے میرا کینواس۔۔۔
بُرش۔۔نائف۔۔۔پیلیٹ۔۔۔
اور رنگ۔۔۔!
سب کُچھ ہے۔۔۔
مگر
میں سوچتا ہوں
"آج کیا تخلیق کرلوں میں۔۔۔!"
کوئی تصویر
اُن اُونچے مکانوں کی
جہاں سرمایہ داروں کے لئے
ہر شے مُیسّر ہے۔۔۔؟
یا۔۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

سڑک فُٹ پاتھ پر بیٹھے ہُوئے

بے بخت اِنساں کی۔۔۔؟

بِکتی عِزت کی۔۔؟

لُٹتی عَصمت کی۔۔۔؟

دم توڑتی غیرت کی۔۔؟

اُف۔۔!

میرا کینواس۔۔۔

ایسے ہی نہ جانے کب سے خالی ہے

اور میں۔۔۔۔!

ابھی بھی سوچتا ہوں

آج میں تخلیق کیا کرلوں۔۔۔؟؟؟؟

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میں سوچتا ہوں

میں سوچتا رہا ہوں برسوں سے
آج بھی میں
بس سوچتا ہی ہوں
کیوں لوگ کہہ رہے ہیں
آزاد ہم ہوئے ہیں۔۔۔!
کیا جانتے نہیں وہ۔۔۔؟
خودداری اس وطن کی
غیرت بھی اس وطن کی
کب کی ختم ہوئی ہے
عِزت بھی اس وطن کی۔۔۔!
کیا دیکھتے نہیں وہ۔۔۔؟
آزاد ہو کے اِنسان۔۔۔
اِس دور کا یہ اِنسان

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مجبور بے سہارا

اِفلاس کا ہی مارا

اُس بھوک سے ہی اب تک

ویسے ہی مر رہا ہے

جیسے وہ مر رہا تھا

سڑکوں پر۔۔۔راستوں پر۔۔۔۔!

اور۔۔۔

یہ ہمارے لیڈر

مدّبر ہمارے رہبر۔۔۔۔

اس مُلک کے محافِظ

اَمَن واماں کے ظاٰمِن۔۔۔۔۔

سینے پہ گُل سجا کر

یہ سوچتے ہیں شاید

اُس پھول سے ہی ساری

دُنیا مہک رہی ہے۔۔!

وہ پھول ہی سبھی کی دُنیا سجا رہی ہے۔۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کیا جانتے نہیں وہ۔۔؟

کیا دیکھتے نہیں وہ۔۔۔؟

کیا سوچتے نہیں وہ۔۔۔؟

یا جانتے ہوئے بھی انجان بن رہے ہیں۔۔۔!

میں تُم سے پوچھتا ہوں۔۔۔!

خود سے بھی پوچھتا ہوں۔۔۔!

ہر اِک سے پوچھتا ہوں۔۔۔!

آزاد کون ہُوا ہے۔۔۔؟

موٹر میں پھرنے والے۔۔۔؟

محلوں میں رہنے والے۔۔۔؟

وہسکی کی بوتلوں کے وہ جام پینے والے۔۔۔؟

جن کو خبر نہیں ہے۔۔۔

یہ بھوک۔۔۔اور یہ افلاس۔۔۔

غُربت و تنگدستی۔۔۔

ہیں چیز کیا یہ آخر۔۔۔!

جن کو خبر ہے اتنی

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کیسے چھُپا سکیں گے اناج کے زخیرے

اپنے گُدام میں وہ۔۔۔!

کیسے بھریں تجوری لوگوں کو لوٹ کر وہ

کیسے لہُو کو چوُسیں۔۔۔

مُفلص کی رگ رگ سے۔۔۔!!

یا

وہ لوگ جو ابھی بھی

افلاس کے ہیں مارے۔۔۔!

مجبُور بے سہارے۔۔۔!

بے موت مرنے والے۔۔۔!

سڑکوں پر راستوں پر۔۔۔؟

جو بھی یہ کہہ رہا ہے

آزاد اس وطن میں

آزاد سب ہوئے ہیں۔۔۔!

اُن کو ذرا بھُلاؤ۔۔۔

سڑکوں پر۔۔۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

راستوں پر---

روتا بلکتا بچپن---

بکتی ہوئی جوانی---

مجبور بے سہارا---

دم توڑتا بُڑھاپا---

سڑکوں پر راستوں پر

اُن کو ذرا دکھادو---!

پھر اُن سے آج پوچھو

وہ لوگ اب کہاں ہیں---؟

جو مُجھ سے کہہ چُکے تھے---

جو تُم سے کہہ چکے تھے---

وعدے یہ کر چکے تھے---

آزاد ہو کے اپنا جنّت وطن بنے گا---

پھر بھوک سے وطن میں

افلاس سے وطن میں

کوئی نہیں مرے گا---

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

سڑکوں پر۔۔۔راستوں پر۔۔!!

میں سوچتا رہا ہوں

اور

سوچتا رہوں گا۔۔۔

کیوں لوگ کہہ رہے ہیں

آزاد ہم ہوئے ہیں۔۔۔!!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مانگ

اُفق پر آج
پھر سے منڈلا رہے ہیں
وہی سیاہ
جنگ کے خُونی بادل۔۔۔!
اور نظر آ رہے ہیں
سینۂ دہر پر دہکنے کو بیقرار
تخریب کے شعلے۔۔۔۔!
پھر وہی جنگ۔۔۔
وہی خون خرابہ ہو گا۔۔۔!
روح دھرتی کی پھر سے کانپ جائے گی۔۔۔!!
بستیاں۔۔۔
کھیت اور کھلیان۔۔۔
شہر سارے، وہ ساری شاہراہیں بھی

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

پھر سے ایک بار
خاک ہو ہی جائینگی
ناگاساکی اور ہروشما کی طرح۔۔۔!!
اس تباہی سے دُنیا کو بچانے کے لئے
کیوں نہ ہم آج
سیاست کے سبھی قائدینوں سے۔۔۔
شرق و مشرق کے راہنُماؤں سے
دین و مذہب کے سبھی اماموں سے
اپنے دامن کو آج پھیلا کر
امنِ عالم کی بھیک مانگ لیں۔۔۔!!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تلاش

شہر میں

اور

شہر سے دُور۔۔ دور۔۔۔

ہر ایک بستی میں

پھیلا ہُوا ہے

آج۔۔۔!

اندھیروں کا ایک نیا چکرویوہ

کھو رہا ہے ہر روز

میرے دور کا ہر ایک ابھیمنیو۔۔۔۔

اپنا اپنا وجُود۔۔۔!

اور بدل رہا ہے

انجان دھُندلے سایوں میں۔۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مُجھے تلاش ہے آج۔۔۔
ایک ایسے ارجُن کی
جو اندھیروں کے اس چکرویوہ کو
توڑ کر
واپس لوٹا سکے سوئے ہُوئے سبھی
ابھِمنیوں کو
اُنکا کھویا ہوا وجُود
اور
مُجھے میرا سکون۔۔۔!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

احساس

منزل جس کی

دن کا اُجالا ہو۔۔۔

وہ سحر

آج تک کہاں سمجھ ہی پائی ہے

تڑپ۔۔۔!

ڈھلتی شام کے اُن بے چین لمحوں کی

جن کا مُقدّر ہے دیکھنا۔۔۔

روشنی کی آخری کِرن کو

ڈُوبتے۔۔۔رات کے اندھیروں میں۔۔۔!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اپنی بات

شہتوُت کے پتّوں پر
رینگتا۔۔۔پلتا۔۔۔
بُلندیوں کا مُشتاق
میں۔۔۔
ریشم کا کیڑا۔۔۔!
خلاؤں میں اپنی اونچی اُڑانوں کے لئے
خود ہی۔۔۔بُن رہا ہوں!
آج۔۔۔
اپنی ہی لُعاب کی تاروں سے
اپنے ہی گرد
خوابوں کا ایک حسین سا جال۔۔۔
جس میں پھس کر
ایک دن

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

خود بہ خود مر جاؤں گا

اور پھر

پہنچا دیا جاؤں گا۔۔۔

ریشم کے کسی کارخانے میں۔۔۔!!!

☆

زندگی تُم نے مُجھے لایا ہے یہ کس موڑ پر

اب تو اپنے آپ سے بھی خوف لگتا ہے مُجھے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ایک سوال

رُکو۔۔!

ذرا سُنو۔۔۔!

کیا تُم جانتے ہو

یا

کبھی تُم نے یہ سوچا بھی ہے

سنجیدگی سے۔۔۔

تُمہارے پاس ہے ہی کیا

چند پھٹے پُرانے جوتوں کے سِوا۔۔۔؟

تُمہارا ماضی۔۔۔؟

وہ گھِسا، پھٹا کپڑا۔۔۔

جگہ جگہ جس میں

پیوند ہیں اتنے۔۔۔

کہ مرمت کے بھی قابل نہیں ہیں اب۔۔۔!!

تُمہارا حال۔۔۔؟

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

وہ داغ آلودہ چہرہ

جس کو روزانہ۔۔۔ہر ایک لمحہ

تُم

نت نئے غازوں سے چھُپاتے پھرتے ہو۔۔۔!!

اور

تُمہارا مُستقبل۔۔۔؟

خیر جانے دو۔۔۔۔!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نئے دور کی کہانی

وقت نے کروٹ بدل لی
اور پھر۔۔۔
کُچھ نئے صفات پر
لکھ رہا ہے۔۔۔
ویدویاس
اک مہابھارت نئی۔۔۔!
دورِ نوَ کو دیکھ کر
دورِ نوُ کے واسطے۔۔۔!
ہاں۔۔۔!
اب یُدھشٹر
بے کل نہیں۔۔۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

برہم نہیں۔۔۔۔۔

اور

بالکل بھی شرمندہ نہیں۔۔۔

'دھیوُت' کے ہی کھیل میں

آج پھر سے ہار کر۔۔۔

'اِندر پرست' کا راج پاٹھ۔۔۔

بھائی اپنے

اور اپنی شریکِ حیات۔۔۔!

ہاں مگر بے چین ہے

وہ اس لئے

کب وہ کھیل پائے گا

داؤ پھر اک اور نیا۔۔۔

کیونکہ

داؤ پر لگانے کے لئے

اُس کے پاس

کُنتی تو ہے باقی ابھی۔۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہاں۔۔۔اُدھر
گدا دھر بھیم کے آنکھوں کے ہی روبرو
برہنہ۔۔۔۔
وہ دروپدی!
آج اپنی مرضی سے ہی
شوق واشتیاق سے۔۔۔
کوروَسبھامیں مسکراتی
پُر مسرّت بیٹھی ہے اب
دریودھن کی ننگی جانگ پر۔۔۔!
اور وہ
دَھنُر دَھر۔۔۔
ابھہ شاپِت۔۔۔
وہ نِیم شکھ۔۔۔پارتھ!
آج بھی
وہ ویست ہے
رقص میں۔۔۔۔شر نگار میں۔۔۔۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اب تلک

برہنالہ کے ہی بھیس میں۔۔۔!!

تذبذب میں کرشن ہے۔۔۔

سوچتا ہے بس یہی

کس کی ڈھکے وہ لاج اب۔۔۔؟

کس کا بنے وہ سارتھی۔۔۔؟

کس کو کہے گیتا کا گیان۔۔۔

اور اس کی سُنے گا کون۔۔۔!!!!

☆

نہ کُچھ اب یاد ہے ہم کو نہ ہم کُچھ بھول پائے ہیں

الگ دُنیا ہے اپنی جس میں ہم ناشاد رہتے ہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

سر پر لئے پھرتے ہو کیوں

اور کس لئے۔۔

نفرتوں کے بوجھ کو۔۔۔؟

آیا ہے وقت اُتار لو

چہرے سے سارے

اپنے یہ نقاب۔۔۔!

اور

دُنیا کو دیکھ لینے دو

اصلی تیرا چہرہ ہے کیا۔۔!!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

روائتی نظمیں

(امِت وانگنو اور پریرنا کے نام)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

آعمال سب کے دیکھ میں شرمندہ ہوں بہت
کیسے یہ کہہ سکوں گا کہ انسان میں بھی ہوں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

سُقراط ہوں تو زہر کا پیالہ ہی پلا دو،
عیسیٰ کی طرح مُجھ کو بھی سولی پہ چڑھا دو
حق مانگنا گر جُرم ہے تیری نگاہ میں
مجرم ہوں مجھے شوق سے جو چاہے سزا دو!

لیکن مری آواز دبائے نہ دبے گی
پتھر کی ہے لکیر، مٹائے نہ مٹے گی۔
چاہو تو اندھیروں کو وسیع اور بھی کر لو
خوشبو تو اندھیروں سے چھُپائے نہ چھُپے گی!

آوازِ حق میری ہے، یہ لائے گی انقلاب!
ہر جابر و شاطرِ کو یہ کر دیگی بے نقاب!
وہ دن بہت قریب ہے جب میری یہ نِدا
ہر ظُلم کا، ہر جبر کا، مانگے گی خود حساب!!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

احساس تنہائی

میں تنہا تھا، میں تنہا ہوں، مجھے معلوم ہے لیکن۔۔۔

سلگتے سینے میں جب دیکھتا ہوں اپنے یہ ہیجاں
فسردہ آنکھ میں جب دیکھتا ہوں اشک کا طوفاں
کبھی احساس ہوتا ہے مجھے جب میں بھی ہوں انساں
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں کتنا اکیلا ہوں۔۔۔!

گزرتا جب کبھی ہوں گرم روشن شبستانوں سے
نکلتا جب کبھی ہوں شوخ دلکش گلستانوں سے
جہاں پر چار ہوتی ہیں نگاہیں نوجوانوں سے
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں کتنا اکیلا ہوں۔۔۔!

کسی کو منتظر پاتا ہوں جب مہکی ہواؤں میں
کسی کو دیکھتا ہوں جب کسی کی گرم باہوں میں
کبھی جب دیکھتا ہوں خوابِ رنگیں ان نگاہوں میں۔
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں کتنا اکیلا ہوں۔۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کسی آغوش میں جب آ کے کوئی مُسکراتی ہے
یوں ہی اظہار الفت پر کوئی جب مُنہ چھپاتی ہے
دبی آواز میں نغمہ کوئی جب گنگناتی ہے۔
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں کتنا اکیلا ہوں۔۔!

کسی کی اُنگلیاں اٹھتی ہیں جب رُخسار کو چھونے
کسی کا ہاتھ بڑھتا گیسوئے خمدار کو چھُونے
کسی کے ہونٹ جھکتے جب لبِ رنگدار کو چھونے
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں کتنا اکیلا ہوں۔۔!

کبھی جب آسماں پر شفق کا وہ رنگ چھاتا ہے
نشیلے اپنے رنگوں سے دلوں میں وجد لاتا ہے
یونہی سازِ محبت پر کوئی جب گنگناتا ہے
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں کتنا اکیلا ہوں۔۔!

پگلتی شمع پر جب دیکھتا ہوں لاکھ پروانے
کبھی جب دیکھتا ہوں پھول پر بھونرے وہ دیوانے
ہوائیں گنگنا لیتی ہیں جب نغمے و افسانے
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں کتنا اکیلا ہوں۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کبھی جب چاندنی راتوں میں یہ لہریں اُچھلتی ہیں
کبھی جب چاند تک جانے کو یہ لہریں مچلتی ہیں
کبھی مدہوش ہو کے جب وہ ساحل سے لپٹتی ہیں
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں کتنا اکیلا ہوں۔۔!

کبھی جب یاد کرتا ہوں گلوں کو، چمن زاروں کو
بہاروں کے حسیں مہکے ہوئے رنگیں نظاروں کو
کبھی تنہائیوں میں تاکتا ہوں چاند تاروں کو
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں کتنا اکیلا ہوں۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

آج کی رات

یہ نظارے یہ فِزائیں آج کیوں دِلکش نہیں
آج کیا یہ بات ہے اُف آج کیسی رات ہے۔

آسماں خاموش ہے، یہ چاند تارے ہیں خموش
گُلستاں خاموش ہیں، اُنکے نظارے ہیں خموش
آج خوُشیاں پانے کے سارے سہارے ہیں خموش
آج کیا یہ بات ہے اُف آج کیسی رات ہے۔

ماہِ نوَ کی چاندنی بھی آگ برساتی ہے آج
دہکتے شعلوں کو دِل میں اور بڑھکاتی ہے آج
میرے جذبوُں میرے ارمانوُں کو تڑپاتی ہے آج
آج کیا یہ بات ہے اُف آج کیسی رات ہے۔

رات کے اِس ساز میں ہے آج کوئی لَے نہیں
دِل کو بہلانے کی اِس میں آج کوئی شَے نہیں
کیا خبر اِس رات کی اب ہے سحر یا ہے نہیں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

آج کیا یہ بات ہے اُف آج کیسی رات ہے۔

ہر طرف خاموش منظر ہر طرف ویرانیاں
بج رہی ہیں چار سُو کیوں غم کی ہی شہنائیاں
ڈس رہی ہیں آج مُجھ کو اپنی یہ تنہائیاں۔

آج کیا یہ بات ہے اُف آج کیسی رات ہے۔

رات ڈھلتی جا رہی ہے، نیند کیوں آتی نہیں
شمع بُجھتی جا رہی ہے، نیند کیوں آتی نہیں
سحر سجھتی جا رہی ہے، نیند کیوں آتی نہیں

آج کیا یہ بات ہے اُف آج کیسی رات ہے۔

کِس طرح ظاہِر میں کر دوں آج اپنی بے بسی
لُٹ چُکا چین و قرار، مِٹ چکی ہے ہر خوشی
درد بن کر رہ گئی ہے، آج میری زِندگی

آج کیا یہ بات ہے اُف آج کیسی رات ہے۔

آج میں تنہا یہاں، ناشاد ہوں برباد ہوں
قید میں مُقید بُلبُل کی میں جوُں فریاد ہوں
یا کسی عاشِق کی کوئی غمزدہ رُوداد ہوں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

آج کیا یہ بات ہے اُف آج کیسی رات ہے۔

سوچتا ہوں غم کے آنسوں کیوں نہ میں برساؤں آج
کیوں نہ میں دیوار سے ہی اپنا سر ٹکراؤں آج
یا کوئی بھی زہر کھا کر کیوں نہ میں مر جاؤں آج۔

آج کیا یہ بات ہے اُف آج کیسی رات ہے۔

☆

کچھ تھے ہندو، کچھ مسلمان اور کچھ لادین تھے
ایک بھی ناشادؔ ان میں صاحب ایماں نہ تھا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اب تو کچھ باقی نہیں

یہ حقیقت ہے میری دُنیا میں کچھ لمحات تھے
جب میرے سینے میں بھی ارمان تھے جذبات تھے
اور ہونٹوں پر خوشی کے گیت اور نغمات تھے۔
ہاں مگر اب کچھ نہیں اب کچھ نہیں باقی رہا۔

ہاں میرے بیزار دِل کو بھی کبھی آرام تھا
آج کے اِن خشک ہونٹوں پر خوشی کا نام تھا
دِل لگانا مسکرانا، گیت گانا کام تھا۔
ہاں مگر اب کچھ نہیں اب کچھ نہیں باقی رہا۔

آسماں سے اور آگے تھی میری پرواز بھی
گونجتی رہتی تھی میری ہر طرف آواز بھی
اور ہاتھوں میں مرے تھا جام بھی اور ساز بھی۔
ہاں مگر اب کچھ نہیں اب کچھ نہیں باقی رہا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اپنی دھُن کی مستیوں میں گُنگُناتا بھی تھا میں
نازنینوں سے نگاہیں ہاں ملاتا بھی تھا میں
تاج جیسے محل خوابوں میں سجاتا بھی تھا میں۔
ہاں مگر اب کُچھ نہیں اب کُچھ نہیں باقی رہا۔

بزمِ رِنداں کا بھی تھا مشہور اک میخوار میں
ماہ جبینوں کے لئے تھا خوبرو دلدار میں
عاشقوں کی بھیڑ کا بھی تھا مشہور سردار میں
ہاں مگر اب کُچھ نہیں اب کُچھ نہیں باقی رہا۔

ہر کسی کو مُجھ سے اُلفت ہر کسی کو پیار تھا
ہر کسی کا دل میری خاطر ہی بے قرار تھا
ہر کسی کو ناز تھا مُجھ پر کہ اُس کا یار تھا۔
ہاں مگر اب کُچھ نہیں اب کُچھ نہیں باقی رہا۔

آہ میں لاؤنگا کہاں سے پھر سے وہ لمحات اب
پھر سے وہ دِل کی اُمنگیں، وہ حسین جذبات اب
پھر سے ہونٹوں پر خوشی کے گیت اور نغمات اب
اب میرے پاس کُچھ نہیں اب کُچھ نہیں باقی رہا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اب میرے دل میں کوئی خواہش نہیں ارماں نہیں
دل کے زخموں کا کہیں کوئی بھی اب درماں نہیں
کہنے دو ناشادؔ مُجھ کو میں کوئی اِنساں نہیں۔
اب میرے پاس کُچھ نہیں اب کُچھ نہیں باقی رہا۔

☆

مانگنے پر مل گئی تھی ایک ہی شب زیست سے
ہائے وہ شب بھی گزُاری ہم نے تنہائی میں ہی۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اِنتباہ

مُجھے معلوم ہے انجام اپنی اِس مُحبت کا۔۔۔!

ہمارے بیچ میں حائل ہے یہ دیوار مذہب کی
ہمارے پاؤں میں جھکڑی فرائض کی ہیں زنجیریں
بہُت مُشکل پِگلنا ہے رواجوں کی سلاسل کا
بہُت مُشکل بدلنی ہیں روائتوں کی تصویریں۔

مُجھے معلوم ہے انجام اپنی اس مُحبت کا۔۔۔!

کہاں کر پائینگے ہم تُم بغاوت اِس زمانے سے
اگر ہم لاکھ بھی چاہیں، یہاں ناکام ہی ہونگے
اگر ہم توڑنا چاہیں فرائض کی بھی زنجیریں
نتیجہ کُچھ نہیں ہو گا، فقط بدنام ہی ہونگے۔

مُجھے معلوم ہے انجام اپنی اس مُحبت کا۔۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

بچھڑنا ہی پڑے گا جو ہمیں اک روز راہوں سے
نہ کیوں پھر آج خود ہی یہ تعلق توڑ ڈالیں ہم
بڑی کاوش سے کوشش سے جنہیں تعمیر کرتے تھے
اُمیدوں کے وہی ایواں ادھورے چھوڑ جائیں ہم۔
مُجھے معلوم ہے انجام اپنی اس مُحبت کا۔۔۔!
ابھی مُمکن ہے کوشش سے بھُلا پائینگے ہم دونوں
نگاہوں نے حقیقت بھوُل کر جو خواب دیکھا ہے
ابھی مُمکن ہے ہم شاید دلا پائیں یقیں دل کو
کہ سحرا سے گُزرتے ہی کوئی سراب دیکھا ہے۔
مُجھے معلوم ہے انجام اپنی اس مُحبت کا۔۔۔!
یہی ہے وقت اب شائد مٹالیں اپنی حسرت کو
کہیں ایسا نہ ہو کل غم ہمارا روگ ہو جائے
ابھی مُمکن ہے کوشش سے ملے کوئی نئی منزل
کہیں ایسا نہ ہو کل جادہء منزل بھی کھو جائے۔
مُجھے معلوم ہے اجام اپنی اس مُحبت کا۔۔۔!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مایوسی

میں ماضی کی تلخ یادوں سے اپنے آپ گھبرا کر
خود اپنے آپ سے بھی اب بہت ہی دور آیا تھا
جلا کر اک نئی شمع اُمیدوں کی میرے دل میں
نئی حسرت نئے ارماں میں اپنے ساتھ لایا تھا۔

نئی راہوں پہ چلنے سے تو پہلے تھا یقیں دل کو
کہ اُن راہوں پہ چل کے میں نئی منزل کو پاؤں گا
یہی اُمید تھی مُجھ کو کہ پا کر میں سکوُنِ قلب
کوئی رنگیں نئی محفل کہیں جا کر سجاؤں گا۔

خبر کیا تھی کہ جن سے چھُپ کے اِتنا دُور آیا تھا
اُن ہی ناکامیوں کا پھر میرا یوں سامنا ہو گا
ہمیشہ چھینتی آئیں ہیں جو سائے کو بھی مُجھ سے
اُن ہی تاریکیوں کا پھر سے اپنا سامنا ہو گا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میرے سُوکھے ہُوئے ہونٹوں پہ ہیں اب بھی وہیں آہیں
وہی آنسوں رواں ہیں آج بھی میری نگاہوں سے
عُمر بھر ٹھوکریں کھاتا رہا تھا جن پہ میں ہر دم
گُزرتا آج بھی ہوں میں اُن ہی تاریک راہوں سے۔

مُجھے اب یہ یقیں ہونے لگا ہے زندگانی میں
کبھی یہ کشمکش میری ختم ہونے نہ پائے گی
کبھی شاداب میری زندگی اب ہو نہیں سکتی
کبھی کوئی خوشی دُنیا میں میری اب نہ آئے گی۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اعتراف

میں نے ناشاؔد رنگ و نوُر کی خاطر میں یوں ہی
اپنی آنکھوں میں بسائے تھے حسیں خواب کبھی
ایک موہوم تمنّا کا سہارا لے کر
چھوُنے نکلا تھا عبث دامنِ ماہ تاب کبھی۔

میں نے سوچا تھا کہ خوابوں میں حقیقت ہوگی
وقت کے ساتھ مرے خواب بھی پوُرے ہونگے
گُل و غُنچے بھی میرے شوق کے کِھل جائیں گے
محلِ حسرت کے وہ محراب بھی پورے ہونگے۔

بند آنکھوں کو جو کھولا تو سیاہی میں مگر
اپنے جذبات کو شعلوں میں سُلگتے دیکھا
اور تصوُّر نے تراشا تھا جو اِک تاج محل
میری آنکھوں نے وہ کھنڈر میں بدلتے دیکھا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

دل کو اک ٹھیس لگی، زخم لگا، درد بڑا
میری آنکھوں کے حسیں خواب سبھی ٹوٹ گئے
دیکھ کر اپنی اُمنگوں کا وہ تلخ انجام
میرے ہونٹوں سے وہ نغمات سبھی چھوٹ گئے

درد سینے کا بڑا، تب کہیں احساس ہُوا
دل کی وحشت کو مسّرت میں سمجھ بیٹھا تھا
چند بے کار اُمیدوں پہ بھروسہ کرکے
اپنے خوابوں کو حقیقت ہی سمجھ بیٹھا تھا۔

اپنی حسرت کو اُمیدوں کو تمنّاؤں کو
چھوڑ آیا ہوں کہیں دُور کے ویرانوں میں
گُزرے ایّام کی یادوں کو لئے دل میں مگر
میں بھٹکتا ہی رہا غم کے سیاہ خانوں میں

مُجھ سے اب میری امنگوں کا صلہ مت پوچھو
میرا حاصل میرے اشکوں کے سوا کُچھ بھی نہیں
اپنی موہُوم تمنّا پر ندامت ہے مُجھے۔
مُجھ کو بیکار اُمیدوں سے ملا کُچھ بھی نہیں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

مُصّور کی رنگین تصویر تُم ہو
شاعر کے خوابوں کی تعبیر تُم ہو
شمعِ حُسن کی ایک تنویر تُم ہو

حُسن کی پرستِش کا ایمان تُم ہو
دُعائے مُحبت کی اذان تُم ہو
تُم ہی ہو مُحبت کا فرمان تُم ہو۔

تُمہاری نظر ایک ایسی نظر ہے
بھرا جس میں اُلفت کا بادہ خمر ہے
قیامت کا واللہ اِس میں اثر ہے۔

ہے رنگ و نزاکت تیرے بانکپن میں
عجب سی مہک ہے تُمہارے بدن میں
مہکتی کلی جیسے ہو کوئی چمن میں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

جشنِ آزادی

بُجھادو، بُجھادو ابھی آج لوگو
بُجھادو، بُجھادو یہ شمع جشن کی
یہ کیسا جشن ہے، یہ کیسی خُوشی ہے
ذرا دیکھ لو کیا ہے حالت وطن کی۔

ہُوا تھا وطن آج آزاد مانا
کہاں ہے وہ ماحول جس کا جشن ہے
کٹی تھی زنجیرِ غُلامی تو لیکن
ابھی قیدِ غُربت میں اہلِ وطن ہے۔

ابھی آسماں پر بھی تاریکیاں ہیں
ابھی تک مصائب ہیں راہوں میں حائل
ابھی سب پہ ہاوی پریشانیاں ہیں
ابھی حَل ہُوئے ہی کہاں ہیں مصائل۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ابھی دستِ گُلچیں میں گُل کی قضا ہے
ابھی اہلِ گُلشن پہ چھائی خزِاں ہے
ابھی تک بھی مجبُوریاں ہیں وطن میں
ابھی شاخِ گُل میں بھی نِشترِ نہاں ہیں۔

ابھی ہو نہ پائی ہیں روشن اُمیدیں
ابھی بزمِ شمع تو بے نوُر ہی ہے
ابھی پل رہی ہے غریبی وطن میں
ابھی نسلِ آدم بھی مجبُور ہی ہے

ابھی تک غریبوُں میں آہ و بقا ہے
ابھی بھی وطن میں ہے بیروزگاری
ابھی روندی جاتی ہے مخلوُق یاں کی
ابھی تک بھی جابِر ہے سرمایہ داری۔

ابھی بھی حکوُمت ہے ظُلم و ستم کی
ابھی راہبرُوں میں ہے بے اعتنائی۔
ابھی حاکمانِ وطن سنگدِل ہیں
ابھی خوُنِ اِنساں نے قیمت نہ پائی۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غلط ہم نے سوچا یہی ہے وہ منزل
وہ جس کے حسیں خواب ہم نے بُنے تھے
یہ منزل ہماری وہ منزل نہیں ہے
وہ جس کے لئے لوگ سولی چڑھے تھے۔

وہ منزل جسے ہم کہیں اپنی منزل
وہ منزل ابھی تک ہمیں مل نہ پائی
شہیدوں نے جسکے لئے جان دی تھی
ابھی تک کلی وہ یہاں کھِل نہ پائی۔

نہ جب تک مُیسّر ہو روٹی سبھی کو
کہاں ہے یہ واجب جشن ہم منائیں
غریبوں کے گھر میں اندھیرا ہو جب تک
سرِ راہ ہم کیوں چراغاں بچھائیں

بجھادو، بجھادو، ابھی آج لوگو
بجھادو، بجھادو، یہ شمع جشن کی۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اِلتجا

میری ہم نشیں تُم میری بات مانو
میری یاد دِل سے تُم اپنے نِکالو۔

میری صاف گوئی پہ حیراں نہ ہونا
میری بات سے بھی پریشاں نہ ہونا۔

میں جو کہہ رہا ہوُں وہ ہے اِک حقیقت
نہیں تُم کو پانے کی ہے مُجھ میں ہِمت۔

کروُں بے بسی اپنی کیسے میں ظاہِر
میں منزل سے بھٹکا ہُوا ہوں مُسافِر۔

تیرے ناز اب میں اُٹھا نہ سکوُں گا
میں یہ رسمِ اُلفت نبھا نہ سکوُں گا۔

میں یہ مانتا ہوُں کہ میں بھی ہوُں انساں
میرے سینے میں بھی مچلتے ہیں ارماں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مگر اُنکی دُنیا میں وُقعت ہی کیا ہے
میرے جزبہء دِل کی قیمت ہی کیا ہے۔

میرے اپنے ارماں رہے ہیں ادھورے
میں کیا کر سکوں تیرے ارمان پورے

مجھے زِندگی سے مِلا کچھ نہیں ہے
میرے پاس غم کے سِوا کچھ نہیں ہے۔

مُجھے پا کے تُم کو بھلا کیا مِلے گا
فقط تیرا معصوم دِل ہی جلے گا۔

مُجھے ہے خبر غم اُٹھا نہ سکو گی
میرے راستوں پر تُم آ نہ سکو گی۔

میرا راستہ ہی تو سب سے جُدا ہے
تُمہیں کیا خبر میری راہوں میں کیا ہے۔

میرے راستوں پر تو ویرانیاں ہیں
فقط تیرگی، اور تنہایاں ہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میرے ہم سفر میری ناکامیاں ہیں
میری ہم نوا بس پریشانیاں ہیں۔

تیرا میری راہوں پہ چلنا ہے مُشکِل
میرے غم کے سانچے میں ڈھلنا ہے مُشکِل۔

تُمہیں مُجھ سے اُلفت یہ مانا سہی ہے
مگر میری دُنیا ہی اُجڑی ہُوئی ہے۔

میں خُود زِندگانی سے تنگ آ چُکا ہُوں
میں خود اِس جوانی سے تنگ آ چُکا ہُوں۔

مُجھے تُم سے نفرت نہیں ہے مِری جاں
میری زِندگی ہے تیرے عہد و پیماں۔

مُجھے ناز ہے اس محبت پہ تیری
مُجھے ناز ہے اس عقیدت پہ تیری۔

محبت کی تیری قدر کر رہا ہوں
مگر ساتھ ہی میں بہت ڈر رہا ہوں۔

کہیں حُسن تیرا تباہ ہو نہ جائے
کہیں تیری سُرخی سیاہ ہو نہ جائے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

جو مُمکِن ہو مُجھ پر یہ احسان کر لو
میرے غم کے کانٹوں سے دامن نہ بھر لو۔

مُجھے تم محبت کا حاصل نہ سمجھو
مُجھے اپنی کشتی کا ساحِل نہ سمجھو۔

میری یاد دِل میں بسانا نہیں تُم
میری یاد میں دِل دُکھانا نہیں تم

مُرادوں کا تیری میں حاصِل نہیں ہوں
نہیں ہوں تمہارے میں قابِل نہیں ہوں۔

خُدا کے لئے تُم مُجھے بھول جاؤ
کہیں اور خوشیوں کی محفل سجاوو

میری یاد دل سے تم اپنے نِکالو
میری ہم نشیں تُم میری بات مانو۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

وہ تم نہیں ہو

نہیں وہ تُم نہیں ہو، تُم نہیں ہو، تُم نہیں ہو وہ!

نگاہیں ڈھونڈتی رہتی ہیں جس کو گُلستانوں میں
دُعائیں ڈھونڈتی رہتی ہیں جس کو آستانوں میں
لبوں کی پیاس جس کو ڈھونڈتی ہے بادہ خانوں میں
نہیں وہ تُم نہیں ہو، تُم نہیں ہو، تُم نہیں ہو وہ!

جسے میں اپنے خوابوں کی کوئی تعبیر سمجھا ہوں
خیالوں میں بسی کوئی حسیں تصویر سمجھا ہوں
جسے میں آستانِ عشق کی تنویر سمجھا ہوں
نہیں وہ تُم نہیں ہو، تُم نہیں ہو، تُم نہیں ہو وہ!

مرے خوابوں کی دُنیا میں کوئی اکثر جو آتی ہے
میری بیچین آنکھوں سے ہی جو نیندیں چُراتی ہے
میری سوئی ہوئی دل کی اُمیدوں کو جگاتی ہے
نہیں وہ تُم نہیں ہو، تُم نہیں ہو، تُم نہیں ہو وہ!

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

وہ جس کی یاد کو دل میں مرے میں نے بسایا ہے
وہ جس کی یاد نے دل کو میرے اکثر ستایا ہے
کبھی مُجھ کو ہنسایا ہے کبھی مُجھ کو رُلایا ہے
نہیں وہ تُم نہیں ہو، تُم نہیں ہو، تُم نہیں ہو وہ!

☆

دِین داروں میں بھی ہے اونچا مقام
میکشوں میں بھی بہت مشہور ہوں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اعتراف

کس طرح میں شُکریہ تیرا کروں اب ناصحا
مُجھ کو یوں اوقات سے میری مُتعارف کر دیا۔

میں تو سچ مچ بھول بیٹھا تھا میری اوقات کو
ہاں میں سچ مُچ بھُول بیٹھا تھا مری اس بات کو

یہ حقیقت بھُول بیٹھا تھا کہ میں انساں کہاں
میں کسی کے ہاتھ کا بس اک کھلونا ہوں یہاں

جو کھلونا کھیلنے کے کام کی ہی چیز ہے
جو سجاوٹ کا نمونہ یا شُغل کی چیز ہے

اک کھلونے کی بھلا عزت ہی کیا اوقات کیا
اک کھلونے کے بھلا ارمان کیا جذبات کیا۔

تُم نے چھیڑی بات میری اور آخر سچ کہا
ہاں یہ اچھا ہی ہُوا جو مجھ کو بھی احساس ہُوا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ایک بے بس ہاتھ نکلا تھا قمر کو تھامنے
ایک مفلس ہاتھ نکلا تھا گُہر کو تھامنے۔

☆

تم سے جدا ہوئے تو یوں صدیاں گزر گئیں،
لیکن مہک تیری مری سانسوں میں ہے ابھی۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

شیخ و برہمن سے میرا کیا کام ہے

زاہد و میں تو فقط انسان ہوں

دیکھ لو مُجھ کو تو دیکھو گے جہاں

میں تمہارے دور کی پہچان ہوں

ہوں اگر خاموش چھیڑو مت مُجھے

یہ نہ بھولو میں بھی یک طوفان ہوں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

کبھی کبھی یہ مرے دل کا حال ہوتا ہے
جب ایک لمحہ بھی جینا محال ہوتا ہے۔
مری اُمید میرے شوق مر گئے شائد
کبھی کبھی مجھے ایسا خیال ہوتا ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزلیات

(راہُل اور پریتی کے نام)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

مانوں تو کائینات کا مُختار ہے وہی
ڈھونڈوں تو آسمان پر کوئی خُدا نہیں۔
دل صاف ہی نہ ہو تو کیا سجدوں سے فائدہ
جنّت کا راستہ فقط زہد و زکوٰۃ نہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

صبح کا سورج ہیں ہم بھی شام تک ڈھل جائینگے
خاک سے پیدا ہُوئے ہیں خاک میں مل جائینگے۔

موت کا ڈر کیوں ہمیں ہو سیرتِ پروانہ ہیں،
ہم طوافِ شمع میں لمحوں میں ہی جل جائینگے۔

یاد کر لے گا زمانہ بعدِ رُخصت ہی ہمیں
جب ہماری خاک سے کُچھ گُل نئے کھل جائینگے۔

ہیں اگر خاموش ہم تو یہ نہ سمجھو دم نہیں
گر زباں کھولی ترے دیوار و در ہِل جائینگے۔

پھر سنائینگے اُنہیں ناشاؔد ہم رودادِ غم
اِتفاقاً گر کسی دوراہے پر مل جائینگے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

بلندی میں ان سے ابھی دوُر ہوُں میں،
مگر سچ یہی ابنِ مسروُر ہوں میں۔

مجھے ہے فخر اپنے ہونے پہ لیکن،
کوئی یہ نہ سمجھے کہ مغروُر ہوں میں۔

حقائق کے منظر میرے روبروُ ہیں،
حقیقت سے لیکن بہت دوُر ہوں میں۔

زمانے نے جن کو بجھایا ہے کل ہی،
بُجھے اُن چراغوں کا ہی نوُر ہوں میں۔

جنہوں نے خُدایت کا دعویٰ کیا خود
وہی کہتے پھرتے ہیں منصور ہوں میں۔

ملی ہی کہاں قید و بند سے فراغت،
کروں کیا میں ناشآد مجبوُر ہوں میں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

عشق کا دستوُر کیا ہے، اب تلک سمجھا نہیں
حُسن کو منظوُر کیا ہے، اب تلک سمجھا نہیں۔

ہنستی رہتی ہو ہمیشہ عاشقوں کی قوم پر
تُم میں یہ غروُر کیا ہے، اب تلک سمجھا نہیں۔

میں تو بس پیتا ہوں ساقی غم مٹانے کے لئے
جام میں سروُر کیا ہے اب تلک سمجھا نہیں۔

یوں تو کہتے ہیں سبھی کہ راہ دل کی دل سے ہے
پھر یہ ذکرِ نوُر کیا ہے، اب تلک سمجھا نہیں۔

اے خدایا چھین لی کیوں مُجھ سے میری ہر خوشی
آہ! میرا قصوُر کیا ہے اب تلک سمجھا نہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

ہم اُمیدوں پہ پھر بھی جیتے ہیں
زندگی کشمکش کا نام سہی۔

خوابِ ہستی کی دیکھ لی تعبیر
عُمر اپنی ابھی بھی خام سہی۔

گر وہ چاہے تو کیا نہیں ہوتا
آدمی وقت کا غلام سہی۔

ہم تو سجدوں کے ہیں نہیں قائل
رسمِ سجدہ ہو رسمِ عام سہی۔

مئے تو آبِ طہور ہے زاہد
تیری نظروں میں وہ حرام سہی

تشنہ لب ہی رہے ہیں ہم اکثر
ہاتھ میں لے لیا ہو جام سہی۔

بند کر لو کتابِ ہستی کو
قصہ ناشادؔ ناتمام سہی۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

میں نظمِ جہاں زیروزَبر دیکھ رہا ہُوں
جو کَل تھا اِدھر آج اُدھر دیکھ رہا ہُوں۔

ویرانیاں تا حدِ نظر دیکھ رہا ہُوں
میں اپنے ہی خوابوں کا شہر دیکھ رہا ہُوں۔

ہر شاخ کو بے بَرگ و ثمَر دیکھ رہا ہُوں
گُزرے ہُوئے لمحوں کا شجَر دیکھ رہا ہُوں۔

اپنا بھی کہیں عکس دِکھائی نہیں دیتا
کہنے کو ایک آینہ گھر دیکھ رہا ہُوں،

کِس کِس کے خواب خاک میں تُونے مِلا دِئے
اے گردشِ ایّام ٹھہر دیکھ رہا ہُوں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

راس آسکے نہ عِشق کے نغمات کیا کریں
مجروح ہو چکے ہیں یہ جزبات کیا کریں۔

بنتی نہیں بنائے سے یہ بات کیا کریں
مَنفی میں جب بدَل گئے اثبات کیا کریں۔

دینے کو دی تو ہے ہمیں یہ زندگ مگر
لیکر یہ مُستعار سی سوغات کیا کریں۔

موُسیٰ بھی تاب لا نہ سکے کوہِ طوُر پر
کیسے نبھےگی وقتِ مُلاقات، کیا کریں۔

شِکوہ کہاں کا کیسی شِکائت زباں ہے بند
بدلے ہُوئے ہیں بزم کے حالات کیا کریں۔

کُچھ شُغل زِندگی کے لِئے ہم کو چاہئے
تقدیر سے اُلجھتے ہیں دِن رات کیا کریں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

توبہ شکن تو ہے نہیں ناشاؔد مگر آج
مجبُور کر رہی یہ برسات کیا کریں۔

☆

نہ جانے یہ انساں کو کیا ہو گیا ہے
وہ کیوں آج اپنا خُدا ہو گیا ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

عیش و طرب کے ساز پر نغمے نہ گا سکے
منزل تھی پاس اور ہم منزل نہ پا سکے۔

وہ مدّتوں قریب ہمارے رہے مگر
ہم ہی کبھی زبان پر حسرت نہ لا سکے۔

گو در تو وا ہُوئے تھے ہمارے لئے کئی
ہم ہی کسی بھی بزم میں خود ہی نہ جا سکے۔

چھوڑا ہے اُس مقام پر لا کر حیات نے
اپنے بھی نقشِ پا جہاں کوئی نہ پا سکے۔

میخانہء حیات کی ہر شے اُسی کی ہے
ساقی کے ہاتھ سے ہی جو ساغر اُٹھا سکے۔

ہو کر اسیرِ گردشِ ایّام کس طرح
کوئی غمِ دوراں سے یوں دامن بچا سکے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اُس بے وفا سے ایسے میں شِکوہ کرینگے کیا
مارے حیّا کے وہ اگر سر نہ اُٹھا سکے۔

بے موت مر چکے ہیں اب اِتنی ہے آرزو
ناشاؔد میری نعیش پر کوئی نہ آ سکے۔

☆

ابھی تو سوچنا ہے زیست کی تلخی کے باعث کو
ابھی ساغر ہٹا ساقی، ابھی یہ جام رہنے دے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

تحقیقِ کائنات جب حد سے گزر گئی
میری تلاش میں مری اپنی نظر گئی۔

عرشِ بریں سے اور بھی آگے نظر گئی
جب بُوند ایک مئے کی حلق سے اُتر گئی۔

چہرے پہ زلف یار جب کُھل کر بکھر گئی
ابرِ سیاہ میں چاندنی زیادہ نِکھر گئی۔

اُنکی تھی بات اور، مگر آج نیند بھی
وعدے سے اپنے دیکھ لو کیسے مکّر گئی۔

رفتارِ وقت کا ہمیں احساس تب ہوا
پیری نے جب کہا وہ جوانی کدھر گئی۔

میں نے دوئی کے رنگ جب دل سے مٹا دئے
بے چین دل کی حالت خود بخود سُدھر گئی۔

اپنا وجود کھو دیا چہروں کی بھیڑ میں
ناشاؔد جب نگاہ اِدھر سے اُدھر گئی۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

اِبتدا؟ کِس کو اِنتہا کہیئے؟
موت کو، زِندگی کو کیا کہیئے۔

موت ہی زندگی کی منزل ہے،
وقت جِسکا ہے فاصلہ کہیئے۔

ناز کرتا ہوں دِل کے زخموں پر،
زخم کیا؟ زیست کا صِلہ کہیئے۔

ہاتھ اٹھتے ہی جُھک گئی گردن،
شرم آتی ہے مُنہ سے کیا کہیئے۔

فرق نظروں کا ہے یقیں کا ہے،
سنگ کہیئے اُسے خدا کہیئے۔

بحر ہستی کے اس طلاطم میں،
کِس کو ناشاؔد ناخُدا کہیئے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

ہیں اسیر غم مگر اب غم نہیں،
اب قفس اپنا چمن سے کم نہیں۔

مٹ چکا ہے فتنہء ما و شما،
تم ہی تم ہو اب جہاں میں ہم نہیں۔

جتنی سلجھاؤ اُلجھتی اور ہے،
زندگی ہے! کاکُلِ پُر خم نہیں۔

انتظار سحر کیا کوئی کرے،
جب اُمیدِ ناتواں میں دم نہیں۔

ہر کوئی لمحہ خوشی کا ہو اگر،
ایک دن کی زندگی بھی کم نہیں۔

مانگتے ہیں منّت عمرِ دراز،
عُمر گویا قطرۂ شبنم نہیں۔

زخم جو ناشاؔد دیتی ہے حیات،
زخم وہ تو قابل مرہم نہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

زندگی جینے کی خاطر راستہ جب چُن لیا،
ایک نغمہ پیار کا ہم نے بھی آخر سُن لیا۔

دیکھ کر چہرہ کسی کا دل مچلنے جب لگا،
تاج جیسا محل خوابوں میں نیا اِک بُھن لیا۔

یہ تمہارا پیار ہی ہے یا کوئی طِلسم ترا،
ہم نے لب کھولے نہیں تم نے سب کچھ سُن لیا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

کریں کیسے ہم چاند تاروں کی باتیں
بہاروں کے دلکش نظاروں کی باتیں۔

خزاں نے اجاڑا ہو قصرِ چمن جب
رہیں یاد کیونکر بہاروں کی باتیں۔

تلاطم میں ڈوبا ہوا ہو سفینہ
کرے کیسے کوئی کناروں کی باتیں۔

ہماری تو نسبت فقط ایک سے ہے
غرض کیا، کریں کیوں ہزاروں کی باتیں۔

نگاہوں سے اُسنے کہا تو بہت کچھ
سمجھ نہ سکے ہم اشاروں کی باتیں۔

ذرا کہہ دے زاہد سے اتنا ہی ناشاؔد
کبھی تو سمجھ بادہ خواروں کی باتیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

نظر ہو سلامت نظارے بہت ہیں،
مِری زِندگی کے سہارے بہت ہیں۔

شب ہِجر میں ہم اکیلے کہاں ہیں،
نہ ہو چاند تو کیا سِتارے بہت ہیں۔

ہم ہی تو نہیں ہیں زمانے میں تنہا،
غم زندگی کے تو مارے بہت ہیں۔

یہ ہستی تو زیرِ تلاطُم ہے لیکِن،
اگر ڈھونڈ لیں تو کِنارے بہت ہیں۔

یہ ساغر یہ صہبا، صبوحی، سُراہی،
ہمیں میکدے کے سہارے بہت ہیں۔

نہ چھیڑو اِنہیں پھر بھڑکنے نہ پائیں،
بُجھی راکھ میں بھی انگارے بہت ہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

یہ اُلجھی تو سُلجھے گی ناشآد خُود ہی

کہ دورِ زماں کے اِشارے بہُت ہیں۔

☆

یقیں کیسے کرے کوئی کہ اُس کو بعد مرنے کے

غمِ یاراں، غمِ ہجراں، غمِ دوراں نہیں ہو گا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

پشیمان ہو کر جیئے جا رہا ہوُں،
کہ جیسے گُناہ ہی کیئے جا رہا ہُوں۔

دُعا کر رہا ہوُں کہ پیری نہ آئے،
جوانی سے بد ظَن ہُوئے جا رہا ہُوں۔

زمانے نے خُوشیوُں سے دامن بھرا ہے،
میں سوغاتِ غم ہی لیئے جا رہا ہُوں۔

مِری تِشنگی کی یہ حالت تو دیکھو
میں خوُنِ جِگر ہی پیئے جا رہا ہُوں۔

کبھی اب نہ شِکوہ نہ ہو گی شِکائت،
میں ہونٹوُں کو اپنے سیئے جا رہا ہُوں۔

ہمیشہ کی طرح خموشی سے ناشاؔد
زہر زیست کا میں پیئے جا رہا ہُوں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

مُنتظر تھے ہم تُمہارے یہ کہاں معلوُم تھا،
دِل جلانا ہی ترے پیغام کا مفہوُم تھا۔

گو تُمہاری بے رُخی نے بھی اسیرِ غم کِیا،
خیر شکوہ کیا کریں دِل پہلے بھی مغموُم تھا۔

میں تُمہارے ساتھ چل کر اپنی منزل پا سکوُں۔
یہ میری دیوانگی تھی، شوق یہ موہوُم تھا۔

دستِ گلچیں نے مَسَل ڈالا اِسے کیُوں حیف ہے،
گُل یہ کھلنے بھی نہ پایا تھا ابھی معصوُم تھا۔

اب سُکوُں کے واسطے یہ جُستجوُ بیکار ہے،
مِل چُکا ناشادؔ اُس کو جِسکا جو مقسوُم تھا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

پھر ہنگامۂ غم سے میں گھبرا گیا
پھر مِری محفل میں کوئی آ گیا۔

پھنس رہا ہوں پھر کسی گرداب میں
پھر کسی طوُفان سے ٹکرا گیا۔

خود وہ شمعِ بزم سی روشن رہے
اور میں پروانہ سا جلتا گیا۔

رفتہ رفتہ اُلجھنیں بڑھتی گئیں
رفتہ رفتہ دم میرا گھُٹتا گیا۔

کس نے چھیڑا سازِ غم پھر سے یہاں
کیوں میرا دردِ جگر بڑھتا گیا۔

کیا ملے منزل مجُھے ناشاؔد جب
ہر قدم پر ٹھوکریں کھاتا گیا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

زِندگی اِک حسرتِ بیکار ہے اور کُچھ نہیں،
اِک مُسلسل درد ہے آزار ہے اور کُچھ نہیں۔

شوقِ وَصل خواہشِ دیدار ہے اور کُچھ نہیں
دردِ ہجر مرگِ ناگوار ہے اور کُچھ نہیں۔

ترکِ اُلفت کا اِرادہ اِسلئے ہم کر گئے،
دِل ہمارا عِشق سے بیزار ہے اور کُچھ نہیں۔

تھا کبھی جو دِل ہمارا پُر مسّرت باقرار،
حسرتوں کا اب وہی مزار ہے اور کُچھ نہیں۔

اِن حسینوں کو نہ جانے حُسن پر ہے ناز کیوُں
حُسن تو اِک شے ہی مُستعار ہے اور کُچھ نہیں۔

اب سمجھ آ ہی گیا کھا کر فریبِ زِندگی،
عِشق، اُلفت، قلبِ اِظطرار ہے اور کُچھ نہیں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میں اسیرِ غم نہیں ہوں چاہتِ دِلدار میں،
دِل کو میرے فِکرِ روزگار ہے اور کُچھ نہیں ہے۔

دین و مذہب سے نہیں ناشادؔ ہے مُنکِر، مگر
اِشتراکیت کا طرفدار ہے اور کُچھ نہیں۔

☆

نام لیوا بھی نہ تھا کل تک کوئی اس شہر میں
خوب چرچے ہو رہے ہیں آج سڑکوں پر مرے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

اِس دورنگی دُنیا میں مجھے اب چین نہیں آرام نہیں
چہرے پہ دِکھاوے کی خوشیاں پر دِل میں خوشی کا نام نہیں۔

رِندوں سے بھرا ہے میخانہ ساقی کی نظر بھی سب پر ہے
ساغر سے چھلکتا مئے ہے مگر ہاتھوں میں مِرے ہی جام نہیں۔

اے عِشق عدالت میں تیری اِنصاف کی کیا اُمید جہاں
مقتول کو مُجرِم کہتے ہوں قاتل پہ کوئی اِلزام نہیں۔

افسردہ نِگاہوں سے آنسوُں گر بہتے ہیں تو بہنے دو
یہ اشک اگرچہ موتی ہیں اِنکا تو کوئی بھی دام نہیں۔

ہر راگ الگ، ہر رنگ الگ، یاں کون کِسی کی سُنتا ہے
ہیں محوِ تماشہ آٹھ پہر، کہہ دو یہ صُبح ہے شام نہیں۔

سینے کے سُلگتے یہ ارمان اشکوں سے کہاں بُجھ پائیں گے
اِن کو تو بُجھانا مُشکِل ہے، یہ کوئی آساں کام نہیں۔

ناشآد کے دِل کی یہ دُنیا آباد بھی ہے برباد سہی،
ہے یاد اُسی کی اِس میں مکیں ہونٹوں پر جِسکا نام نہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

تیر گی رہتی نہیں جوں روشنی کے سامنے
ہوتی ہے تہذیب غائب مُفلِسی کے سامنے۔

زر و ثروَت، عیش و عِشرت، نام و شہرت ٹھیک ہے
ہیں مگر کُچھ بھی نہیں دِل کی خُوشی کے سامنے۔

آدمی اپنی حقیقت جان پالیتا اگر
خود سمجھتا، ہے خُدا کیا آدمی کے سامنے۔

وہ کلیسا ہو حَرم ہو یا شِوالہ کیوں نہ ہو
ہم جھکاتے ہی کہاں ہیں سر کِسی کے سامنے۔

چاند ایسا لگ رہا ہے آج اُس کے رُوبرُو
جیسے اِک بُجھتی شمع ہو چاندنی کے سامنے۔

ہم بھی پہنچے اِس نتیجے پر یہاں ناشاد ہیں،
بڑھ کے کوئی شے نہیں ہے آدمی کے سامنے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

زباں تک لا نہیں پایا کبھی جو اپنے دل کی بات
بھری محفل میں سب کے سامنے وہ بات کہنے دو۔

گلہ کوئی نہیں مُجھ کو، نہ غیروں سے نہ اپنوں سے
زخم جو دے دئے سب نے، ان ہی کا درد سہنے دو۔

بہت ہی ظبط سے روکے رکھا تھا اپنے اشکوں کو
اگر مشکل ہے اِن کو روکنا، تو آج بہنے دو۔

نہ مندر سے غرض کوئی، نہ مسجد یا کلیسہ سے
فقط انسان ہوں ناشاؔد، مُجھے انسان رہنے دے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

فسانہ ء محبت کا عُنوان ہوں میں
کہ عاشق کا چاکِ گریبان ہوں میں۔

مری زندگانی کی حالت نہ پوچھو
ادھورا رہا جو، وہ ارمان ہوں میں۔

کسی کی محبت کو پانے کی چاہت
نہ کیوں ہو مجھے ایک انسان ہوں میں۔

شبِ ہجر میں اب مجھے میرے یارو
نہ چھیڑو بہت ہی پریشان ہوں میں۔

مُجھے یوں نہ ماضی کی یادیں دلاؤ
کہ ماضی پہ اپنے پشیمان ہوں میں۔

خُدا کے لئے وقتِ رُخست تو آؤ
فقط چند لمحوں کا مہمان ہوں میں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

جوانی کو نظرِ شراب کر چکے ہیں
خود ہی زندگانی خراب کر چکے ہیں۔

کرم ہم پہ وہ لاجواب کر چکے ہیں
خُود ہی حُسن کو بے نقاب کر چکے ہیں۔

وہی پیش آتے ہیں اب بے رُخی سے
کبھی ہم سے بھی جو حجاب کر چکے ہیں۔

گُزاری ہے کیسے شبِ غم و فُرقت
نظارہ مہر وماہتاب کر چکے ہیں۔

نہ کیوں ہم کو سمجھے گُنہگار دُنیا
گُناہ ہی تو ہم بے حساب کر چکے ہیں۔

ہُوا چاک جب سے گریباں ہمارا
ترک دیدہ حُسن و شباب کر چکے ہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

بجا ہے یہ ناصح کا کہنا کہ ناشآد
خُود ہی اپنی ہستی خراب کر چکے ہیں۔

☆

اندھیروں سے ہم اب تو ڈرتے نہیں ہیں
ہواؤں سے بھی اب بکھرتے نہیں ہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

وفاؤں کا اپنی صِلہ چاہتا ہوں
میں دردِ جگر کی دوا چاہتا ہوں۔

جہاں میں محبت کی کیا ہے حقیقت
تری آنکھوں میں دیکھنا چاہتا ہوں۔

کسی بے وفا سے وفا کی اُمیدیں
مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں۔

دُعا کر رہا ہوں، مگر یہ نہ پوُچھو
میں کیوں کر رہا ہوں میں کیا چاہتا ہوں۔

مُجھے شوخ جلوُں سے نفرت رہی ہے
میں بس سادگی کی ادا چاہتا ہوں۔

کسی نازنیں سے نگاہیں ملا کے
میں غرقِ مُحبت ہُوا چاہا ہوں۔

ہو لذت بھی جسکی اذّیت میں ناشاؔد
اُسی درد کی انتہا چاہتا ہوں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

غزل

مُحبت کے وعدے سِتم جاں ہوئے ہیں
تُجھے دے کے دِل ہم پریشاں ہُوئے ہیں۔

فریبِ مُحبت سے ہم آشنا ہیں
مُحبت میں گُلشن ویراں ہُوئے ہیں۔

کئی اور کھانے ہیں دھوکے ہمیں اب
کئی اور ہم پر مہرباں ہُوئے ہیں۔

جنہیں واسطہ ہی نہیں ہے ادب سے
وُہی آج دیکھو سُخن داں ہُوئے ہیں۔

مُبارک ہو ناشادؔ احباب تیرے
تیری شاعری کے قدرداں ہُوئے ہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

خود ہی ہاتھوں سے لگا کر آگ کاشانے میں ہم
آ گئے ہیں دِل جلانے تیرے میخانے میں ہم۔

نام تیرا ہم زباں پر یوں نہیں لاتے کبھی
بے خُودی میں بھُول کر بیٹھے ہیں انجانے میں ہم۔

مِل نہ پائے جو خُوشی کے پھُول گُلشن میں ہمیں
ڈھُونڈنے نکلے ہیں اُن کو آج ویرانے میں ہم۔

ہوش کھو کر جب نظر اُٹھتی ہے شمع کی طرف
دیکھتے ہیں اپنی صوُرت جلتے پروانوں میں ہم۔

گر خُدا موجود ہے ہر سوُ تو زاہِد یہ بتا
کیوں فقط سجدہ کریں کعبہ یا بُتخانے میں ہم۔

عشق کے انجام سے واقف تو تھے ناشاؔد ہم
ہو گئے ناکام لیکن دِل کو سمجھانے میں ہم۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

شمع کی آگ میں جلتے رہے ہیں مجبُور پروانے
جوشِ جنوں میں مٹتے رہے ہیں ایسے ہی دیوانے۔

اے عشق تیری راہیں ہیں مُشکل، اس کا علم تھا کہاں
ہم تو چلے تھے چاہت میں تیری تُم کو ہی اپنانے۔

یہ ذکرِ قیس و فرہاد سُن کر اب آگیا ہے یقیں
سچ ہے حقایق کے ہی جہاں میں بنتے ہیں افسانے۔

اس دورِ غم میں ساقی کے در پر دل کیسے بہلائیں
ویراں ہے محفِل، خالی ہیں ساغر، ٹُوٹے ہیں پیمانے۔

یہ آتشِ غم سینے میں رکھ کر حاصل ہی کیا ہے بھلا
دِل کی تپش سے جلتے ہیں آخر دِل کے ہی کاشانے۔

ہاں! آج ناشادؔ تیرا وہ محبوب ہوتا اگر تیرے پاس
جلتی یہ شمع، کھِلتی یہ کلیاں، سجتے یہ ویرانے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

جدِھر ہم نے دیکھا، یہی گُفتگوُ ہے
تیرے حُسن کا ہی ذکر چار سوُ ہے۔

نہ کیوں پھوُل کہہ کے تُجھے سب پُکاریں
وُہی تُجھ میں رنگت، وُہی تُجھ میں بوُ ہے۔

تُمھیں دیکھ کر ہی نشہ آ گیا ہے
بتا کیا تُمہاری نظر بھی صبوُ ہے۔

فقط دیکھنے کا ہی کوشاں نہیں ہوں
تُمھیں پانے کی بھی میری آرزو ہے۔

تجھے میں نے چاہا، تجھے میں نے پوُجا
میرے بتکدے کی خدا توہی توُ ہے۔

میرے دوست اب تک سمجھ میں نہ پایا
کہ کیوں تُم نے سمجھا مُجھے ہی عدوُ ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مُجھے زر و ثروت کی چاہت نہیں ہے
فقط اک مُحبت کی ہی آرزوُ ہے۔
جسے اِس زمانے نے سمجھا ہے پتھر
وُہی ایک گوہر، ناشادؔ تُو ہے۔

☆

رقص و مئے و شباب کی باتیں
اب ہیں جیسے خواب کی باتیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

اپنی ناکام زندگی کو کب تلک بہلائیں گے
دل پہ اپنے چوٹ کھا کر گیت کب تک گائیں گے۔

چھینا ہم سے جا چُکا ہے جو کسی کے پیار میں
وہ سکونِ قلب پھر سے اب کہاں ہم پائیں گے۔

ہے یہی بہتر دبا لیں دِل کی حسرت دِل میں ہم
عشق کا مطلب کسی کو کیسے ہم سمجھائیں گے۔

دہر میں رکھیں ہی کیوں ہم یہ اُمیدِ مال و زر
چھوڑ کر تو یہ جہاں بھی اِک نہ اِک دِن جائیں گے۔

لا پلا دے آج ساقی جو بھی ہے میخانے میں
گر اُٹھے ہم بزم سے، پھر لوٹ کر نہ آئیں گے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

میری زندگی کا یہ غمگیں فسانہ
کبھی سُن نہ پایا ہے اہلِ زمانہ۔

یہ آنسوُ، یہ آہیں، یہ غم یہ مصائب
مِلا ہے مُحبت سے یہ نظرانہ۔

وہ وعدے تُمہارے، ترے عہد و پیماں
مُجھے لوُٹنے کا تھا رنگیں بہانہ۔

حقیقت کسی نے کبھی جو بیاں کی
زمانے نے سمجھا اُسے ہی دیوانہ۔

بھلا عالمِ بے بسی میں یوں ناشادؔ
غزل کیا کہوں آج میں عاشقانہ۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

دلِ مُضطر کو بھی ناشادؔ کُچھ آرام آیا ہے

کسی کے نرم ہونٹوں پر ہمارا نام آیا ہے۔

ہُوئی دل کو مسّرت پر سمجھ میں یہ نہیں آیا

یہ کِس گمنام سی معشوق کا پیغام آیا ہے۔

یقیں آتا نہیں ساقی مُجھے کُچھ تیری محفل میں

میرے ہاتھوں میں بھی کیسے چھلکتا جام آیا ہے

مُطرّب تُم مُحبت کا نیا اک ساز تو چھیڑو

میرے پہلوُمیں بھی کوئی گُل اندام آیا ہے۔

وہ جس کے نام کے معنٰی یہاں ناشادؔ ہے خوشبوُ

میری محفِل میں اب شائد وہی گلفام آیا ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

دل میں کوئی بھی جب خوشی نہ رہی
کیوں نہ کہہ دیں کہ زندگی نہ رہی۔

کل بھگویا تھا اس قدر دامن
یونکہ آنکھوں میں اب نمی نہ رہی۔

ہوش کھو کر بھی ہوش ہیں باقی
بے خودی سی وہ بے خودی نہ رہی۔

جن پہ جلتے رہے ہیں پروانے
اُن چراغوں میں روشنی نہ رہی۔

چل چلیں پھر قفس میں ہم ناشاد
اب نظاروں میں دل کشی نہ رہی۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

کوئی اس ہوا سے کہہ دے وہ ادھر نہ آج آئے
ہے چراغِ دِل جلایا، کہیں پھر سے بُجھ نہ جائے۔

ذرا ساقیا سے کہہ دو نہ وہ جام پھر اُٹھائے
یہاں پیتے پیتے کوئی کہیں اب بہک نہ جائے۔

یہ بُجھی بُجھی نگاہیں یہ بُجھا بُجھا سا دل ہے
یاں اسیر غم پڑا ہے کوئی دل پہ چوٹ کھائے۔

وہی خلشِ دل ہے اب بھی، وہی تیر غمِ نہاں ہیں
وہی کشمکش ہے باقی، کوئی کیا سکون پائے۔

یہ بتادے اُس کو ناصح جو یاں غم میں جل رہا ہو
کر کے ترک بادہ نوشی کیسے تپشِ دل بجھائے۔

نہ تُو ہے رفیق کسی کا نہ تُو ہے کسی کا ہمدم
تجھے پھر جہاں میں ناشاد کوئی پاس کیوں بٹھائے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

ہو گئے کیوں میرے دُشمن یہ زمین و آسماں
کیوں مٹانے پر تُلے ہیں میری ہستی کا نشاں۔

جان لیوا بن چکی ہے، ماہِ نو کی چاندنی
برق بن کر پھونک ڈالا جس نے میرا آشیاںَ۔

کیوں بھٹکتا ہوں میں تنہا، راز کس کو یہ کہوں
کیا کروں کوئی نہیں میرا یہاں ہے رازداں۔

نام لے لوں میں کسی کا یہ مِری فطرت نہیں
پر حقیقت ہے یہی، دُشمن ہے یہ سارا جہاں۔

غیر سے شِکوہ ہی کیسا، غیر آخر غیر ہے
ہم کو تو ناشادؔ اپنوں نے رُلایا ہے یہاں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

اب میں کسی کی چاہ کا ارمان کیوں کروں
ناکامیوں پہ خود کو پشیمان کیوں کروں۔

مانا کی ہاتھ سے میرے پتوار گر گئے
پھر بھی سفینہ غرقِ طوفان کیوں کروں۔

مایوسیاں جو چھا گئیں فطرت میں چار سُو
پھر آرزُو کا جشنِ چراغان کیوں کروں۔

یہ جانتے ہوئے کہ ہے مانوسِ غم جہاں
خود اپنے دل کے زخم نُمایان کیوں کروں۔

جائے سکوُنِ قلب ہو جو دشت و بیاباں
ناشادؔ پھر طوافِ آستان کیوں کروں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

کسی کے شوخ جلوں کا مُجھے دیدار کرنا ہے
خود اپنے سوئے ارمانوں کو پھر بیدار کرنا ہے۔

خزاں کی بے رُخی نے جس کا ہر اک نقش پھونکا ہے
اُسی اُجڑے ہُوئے گُلشن کو پھر گُلزار کرنا ہے۔

پگلتی شمع کو نہ یوں بُجھادو اے ہوا و تُم
کسی ظالم کا مُجھ کو آج انتظار کرنا ہے۔

گُلوں کی چاہ نے مُجھ کو دیوانہ جب بنا ڈالا
ذرا کانٹوں سے بھی کہہ دو گریباں چاک کرنا ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

غم دیا ہے تُو نے مُجھ کو، چھین کر میرا اقرار
ہو مبارک تُجھ کو اب یہ تیری خوشیاں تیرا پیار۔

اب سہارے دے رہی ہے مُجھ کو دُنیا کس لئے
کیا سنبھل پائے گا پھر وہ، جو گرا ہو بار بار۔

تیری محفل، تیری یادیں، تیری خواہش چھوڑ کر
ہے یہی بہتر بنالوں حسرتوں کا اب مزار۔

پھر سجالوں بزمِ دل میں یہ تو اب مُمکن نہیں
ہو چُکا ہے پہلے سے ہی یہ گریباں تار تار۔

ہچکیاں آتی ہیں پیہم کیوں دلِ ناشاؔد کو
جینے کی حسرت کا شائد موت کا ہے انتظار۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

ترے حُسن پر جو شباب آرہا ہے
لگا فلک پر ماہتاب آ رہا ہے۔

چلی جا رہی ہیں نگاہیں اُسی اور
جہاں سے کوئی بے نقاب آرہا ہے۔

بجے گا یہاں پھر سے نغمہ ء محبت
کوئی ساتھ لے کے رباب آرہا ہے۔

جو قاصد کو دیکھا لگا سوچنے میں
مِرے خط کا شائد جواب آرہا ہے۔

یہیں رنگ لایا ہے میرا مُقدّر
مِرے جام میں بھی شراب آرہا ہے۔

مُجھے دیکھ کر میرے یاروں نے سوچا
کہاں سے یہ خانہ خراب آرہا ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کہیں تو کسی کا جگر جل رہا ہے
کہاں سے یہ بوئے کباب آرہا ہے۔
نہ جانے ہوئی کیا خطا ہم سے ناشاؔد
اُنہیں ہم پہ ہی کیوں عتاب آرہا ہے۔

☆

تنہا کہاں ناشاؔد ہے اس دشت وصحرا میں
ہمراہ اس کے ساتھ کُچھ یادیں ابھی بھی ہیں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

جہاں میں کسی کی محبت نہ پائی
رفیقوں سے ہم نے رفاقت نہ پائی۔

میرا عشق اُن کے حُسن کو سجاتا
مگر میں نے ان کی اِجازت نہ پائی۔

حسینوں کی عادت ہے سب کو جلانا
کہیں عاشقوں میں یہ عادت نہ پائی۔

مجھے بھی تھی حسرت کبھی مسکراؤں
مگر غم سے میں نے فراغت نہ پائی۔

یہ مانا کہ میں بھی گُہر ہی ہوں لیکن
کہیں پتھروں جیسی قیمت نہ پائی۔

ترے لال ہونٹوں کو چھُو کے بھی دیکھا
کوئی ان میں میں نے حرارت نہ پائی۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

الٰہی ! یہ کیسی ہے دُنیا بنائی
یہاں تو کہیں بھی شرافت نہ پائی۔
تیرے دل کی حالت جو دیکھی ہے ناشآد
کسی اور دل کی یہ حالت نہ پائی۔

☆

رفیقوں سے قُربت نہ ہو نہ سہی
رقیبوں سے یوں تو نباہ نہ کرو۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

کسی رُخ سے پردہ ہٹا کر تو دیکھوں
نگاہوں کی حسرت مٹا کر تو دیکھوں۔

کسی سے نگاہیں ملا کر تو دیکھوں
تپش اپنے دل کی بُجھا کر تو دیکھوں۔

بہت رو چُکا ہوں میں حالت پہ اپنی
چلو اب کبھی مُسکرا کر تو دیکھوں۔

جلایا زمانے نے مُجھ کو ہمیشہ
زمانے کو اب میں جلا کر تو دیکھوں۔

اگر ہو چکی ہے یہ ویران محفل
کوئی اور محفل سجا کر تو دیکھوں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

دُنیامیں آ کے اس قدر گھبرا رہا ہوں میں
گھبرا کے ہر خوشی کو ہی ٹھکرا رہا ہوں میں

افسوس دِل کے ہاتھوں لُٹا جا رہا ہوں میں
یہ کون سے گُناہ کی سزا پا رہا ہوں میں۔

جب بھی کسی زبان پر آیا تُمہارا نام
شرمندگی سے سر کو جُھکا تا رہا ہوں میں۔

مجروح دل کو ناصح فُرصت میں آج بھی
جھوُٹی تسلّیوں سے ہی بہلا رہا ہوں میں۔

کُچھ کم نہیں ہے موت سے یہ زندگی مگر
کیوں موت کے ہی نام سے گھبرا رہا ہوں میں۔

حاصل تو کُچھ ہُوا نہیں ناشاؔد بار بار
یادوں کو اپنی دل سے مٹا تا رہا ہوں میں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

متلاشی ہوں میں لیکن کوئی جُستجو نہیں ہے
یہ غلط نہیں ہے مُجھ کو کوئی آرزو نہیں ہے۔

نہ ہو سوز جس میں پنہاں اُسے آہ کون سمجھے
نہ ہو جس میں کوئی گرمی وہ لہو لہو نہیں ہے۔

یہ بہار کیسی آئی میرے گُلستاں میں یارب
کھلے پھوُل ایسے جن میں کوئی رنگ و بوُ نہیں ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

اک تکلّم خیز خاموشی ہے مدہوشی کا راز
خود فراموشی میں ہی پنہاں ہے بیہوشی کا راز۔

گو سمجھ لیتا زمانہ میری آنکھوں سے مگر
کس کو فرصت ہے کہ سمجھے میری خاموشی کا راز۔

جس میں کھو کر اپنے غم کا ہی نہ کچھ احساس ہو
مُجھ کو بھی ساقی بتا دے ایسی بے ہوشی کا راز۔

کوئی جانے یا نہ جانے بادہ کش میں کیوں بنا
جام میرے جانتے ہیں میری مئے نوشی کا راز۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

دل کہ جسے تُم سمجھے میرا
ہر حسرت کا ہے وہ مدفن،

گُل نہ سہی پر یہ کیا کم ہے
کانٹوں نے تو پکڑا دامن۔

ہے انساں کا ایک خُدا جب
کیوں اُلجھا ہے شیخ و برہمن۔

ہوتی ہے حد غم کی کوئی
ضبط کا چھوٹا جائے دامن۔

کس کی شکایت کر لیں ناشاؔد
جب اپنا ہی دل ہو دُشمن۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

شُبہ تیرے تغافل کا مجھے پہلے ہوا ہوتا
قسم اپنی محبت کی، بزم سے میں اُٹھا ہوتا۔

چراغِ دِل کو اے ہمدم جلانا ہی مناسب تھا
جلایا جو نہیں ہوتا تو یہ شاید بُجھا ہوتا۔

نہ جانے کس کے ارمانوں کا کر کے خون آئی ہے
وگرنہ دستِ نازُک پر کہاں رنگِ حِنا ہوتا۔

یہ کیا کم ہے کسی رَہرو کے زخموں کو تو دھو ڈالا
یوں بھی پرتوءِ خُر سے قطرہء شبنم فنا ہوتا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

تیری گرمیءِ حُسن نے جو چراغ جگمگایا
اُسے بے رُخی نے تیری کیسے آہ پھر بجھایا۔

ہے جہان بے مُروّت یہ خبر تھی مُجھ کو لیکن
نہ سمجھ سکا ابھی تک کیوں کسی سے دل لگایا۔

نہ کسی نے مُجھ کو سمجھا نہ کسی نے مُجھ کو جانا
میں وہ پھول ہوں کہ سب نے جسے خاک میں ملایا۔

اُسے آہ اپنی منزل اب بھلا کہاں ملے گی
ہو خضر نے جس کی منزل کا نشان ہی مٹایا۔

لگی ہنسنے اہلِ محفل، اُٹھے قہقہے بزم میں
یہ فسانہ اپنے غم کا کبھی ہم نے جو سنایا۔

تیری گُفتگو سے ظاہر یہی ہو رہا ہے ناشاؔد
ہے کسی نے مُسکرا کر تیرا آشیاں جلایا۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غزل

میں بھی سجدے میں سر جھکا لوں گا
گر یہ سمجھاؤ گے خُدا کیا ہے۔

حکم اس کا ادا کیا میں نے
گُناہ کیا ہے بھلا بُرا کیا ہے۔

لب پہ کُچھ، دل میں اور ہی کچھ ہو
ایسے سجدوں میں ہی رکھا کیا ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کچھ منفرد اشعار

☆

شام وصحر کی دوڑ میں راہیں بدل گئیں،
منزل کہاں تھی اور اب پہنچے کہاں ہیں ہم۔

☆

جاتی ہوئی بہار نے کچھ تو کہا ضرور تھا،
ہم ہی نہ یاد رکھ سکے، اپنا قصور تھا۔

☆

خدا جانے انساں کو کیا ہو گیا ہے،
وہ کیوں آج اپنا خدا ہو گیا ہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

دوسروں کے عیب گننے میں گزاری زندگی
اپنے دامن پر لگے داغوں کو کیوں دیکھا نہیں۔

☆

وہ بھی دن تھے خواب میں ہر روز آتا تھا کوئی
یہ بھی دن ہیں خواب کیا، اب نیند بھی آتی نہیں۔

☆

سحر کی امید میں جاگے ہیں ساری رات ہم
ہو رہی ہے سحر ہم کو نیند اب آنے لگی۔

☆

گل بھی ہیں، غنچے بھی ہیں، کلیاں بھی ہیں مہکی ہوئی،
بس مرا دامن ہی کانٹوں میں الجھ کے رہ گیا۔

☆

زندگی کی اُداس راہوں پر
صرف یادوں کا ہی سہارا ہے

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

زخم غیروں نے دئے ہوں یا ملے اپنوں سے ہوں،
زخم تو بس زخم ہیں، بھرتے نہیں رستے ہی ہیں۔

☆

جو خط لکھے تھے میں نے تمہارے لئے کبھی
اُن کو جلا کے آج سکوں سے میں سو گیا۔

☆

میرا نصیب دیکھ لو کتنا عجیب ہے
میرا حبیب ہی بنا میرا رقیب ہے۔

☆

ساحل سے دور جب تھے منجدھار سے لڑے تھے
ساحل کے پاس آکر کشتی ڈبو رہے ہیں۔

☆

غمزہ و عشوہ و ادا پر یہ تکبّر کس لئے
خاک سے آئے ہیں اک دن خاک میں مل جائینگے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

لب پہ آہیں، آنکھ میں آنسوں جگر میں آگ ہے
ہو چکا ہے حسرتوں سے بس یہی حاصل مجھے۔

☆

روزِ محشر یہ خُدا سے پوچھ لینا ہے مجھے
کیا وجہ تھی کیا خطا تھی کیوں دیا تھا دل مُجھے۔

☆

آبِ سموم کو ہی جب آبِ بقا کہا
ظاہر ہُوا کہ درد کو ہم نے دوا کہا۔

☆

دیدار کی حسرت لے کے تری محفل میں تمہاری آیا تھا
صد حیف ترستی آنکھوں کی حسرت تو فقط حسرت ہی رہی۔

☆

پھر وہی کُنج قفس ہے پھر وہی تنہائیاں
پھر وہی میں ہوں وہی غم ہیں وہی ناکامیاں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

ٹپک کر لہو میرے مجروح دل سے
لگا ہاتھ تیرے حِنا ہو گیا ہے۔

☆

آج پی لینے دو مجھ کو جتنی بھی پی جاؤں آج
توبہ کر لیتا ہوں ساقی پھر نہ پی لوں گا کبھی۔

☆

ہم ہیں وہاں ہم کو جہاں اپنی خبر نہیں
روداد ِحالِ زار کیا تُم کو سُناؤں میں۔

☆

غمزہ و عشوہ ادا پر یہ تکبّر کس لئے
خاک سے آئے ہیں اک دن خاک میں مل جائینگے۔

☆

تُم سے ہوئی خطا ہی کیا جو معاف میں کروں
اُلجھا ہُوا ہوں میں ہی کُچھ یادوں کے جال میں۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☆

شیخ و برہمن سے مری نسبت ہی کیا

زاہدو! میں تو فقط انسان ہوں۔

☆

کل تلک چلتے تھے میر کارواں کے ساتھ ساتھ

آج ایسا کیا ہوا ہے کیوں اکیلے رہ گئے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

LAMHA LAMHA SAUGHAT

By: Rajender Patwari Nashad

راجیندر پٹواری ناشاد

ولادت۔ یکم جولائی 1943، سرینگر کشمیر
پیشہ کے لحاظ سے راجیندر پٹواری ناشاد مختلف گل ہند نمائشوں میں انعامات حاصل کرنے والا ایک سند یافتہ مصور و مجسمہ ساز ہے جنہوں نے مرکزی سرکار کے ڈیپارٹمنٹ آف کلچر سے دو سال کا کلچرل اسکالرشپ بھی حاصل کیا ہے۔

اپنے والد مرحوم سے ورثے میں ملے ادبی ذوق وشوق کی وجہ سے کم عمری سے ہی مضمون نگاری وافسانے لکھنے کی کوشش شروع کی تھی مگر زیادہ رجحان مصوری کی اور ہی تھا۔ 1963 میں ممبئی کے سر جے۔ جے۔ اسکول آف آرٹ میں داخلہ لینے کے بعد 1964 سے اپنے ادبی ذوق وشوق کو بھی سنجیدگی سے لینا شروع کیا۔ 1965 میں جب پہلا افسانہ اور پہلی غزل ممبئی کے ایک اردو روزنامہ میں شائع ہوئے تو ادبی سفر شروع ہوا جو اب تک جاری ہے۔

پہلا افسانوی مجموعہ 'بے چین لمحے 2022 میں اردو زبان میں شائع ہوا۔ 2023 میں دیوناگری زبان میں افسانوی مجموعہ 'وہ میرے اپنے شائع ہوا۔ 2024 میں اپنے مرحوم والد پریم ناتھ پٹواری مسرور کشمیری کے کلام کو مرتب کر کے مسرور کی من کی موج" کے عنوان سے دیوناگری میں شائع ہوا۔ مسرور کشمیری کے غیر مطبوعہ اردو کلام مرتب کیا ہوا شعری مجموعہ 'بیاض مسرور" اشاعت کے لئے تیار کر رکھا ہے جو جلد ہی اشاعت کے لئے پبلشر کو بھیجا جائیگا۔ افسانوں کا دوسرا مجموعہ " آخری دستک" ابھی زیر ترتیب ہے۔

ISBN : 973-93-30691-XXX

Title Cover Design
kashmir graphics
kashmirgraphics333@gmail.com
facebook.com/kashmirgraphics1

MEEZAN PUBLISHERS
OPPOSITE FIRE SERVICES HEAD QUATERS, BATAMALOO, SRINAGAR-190009, KASHMIR.
CELL: 9419002212, 8494002212, 7006773403
email: meezanbooks2020@gmail.com, meezanpublishers@gmail.com
MEEZAN
PUBLISHERS & DISTRIBUTERS

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

LAMHA LAMHA SAUGHAT

By: Rajender Patwari Nashad

راجیندر پٹواری ناشاد

ولادت۔ یکم جولائی 1943، سرینگر کشمیر

پیشہ کے لحاظ سے راجیندر پٹواری ناشاد مختلف کل ہند نمائشوں میں انعامات حاصل کرنے والا ایک سند یافتہ مصور و مجسمہ ساز ہے جنہوں نے مرکزی سرکار کے ڈیپارٹمنٹ آف کلچر سے دو سال کا کلچرل اسکالرشپ بھی حاصل کیا ہے۔

اپنے والد مرحوم سے ورثے میں ملے ادبی ذوق وشوق کی وجہ سے کم عمری سے ہی مضمون نگاری و افسانے لکھنے کی کوشش شروع کی تھی مگر زیادہ رجحان مصوری کی اور ہی تھا۔ 1963 میں ممبئی کے سر جے۔ جے۔ اسکول آف آرٹ میں داخلہ لینے کے بعد 1964 سے اپنے ادبی ذوق وشوق کو بھی سنجیدگی سے لینا شروع کیا۔ 1965 میں جب پہلا افسانہ اور پہلی غزل ممبئی کے ایک اردو روزنامہ میں شائع ہوئے تو ادبی سفر شروع ہوا جو اب تک جاری ہے۔

پہلا افسانوی مجموعہ 'بے چین لمحے 2022 میں اردو زبان میں شائع ہوا۔ 2023 میں دیوناگری زبان میں افسانوی مجموعہ 'وہ میرے اپنے شائع ہوا۔ 2024 میں اپنے مرحوم والد پریم ناتھ پٹواری مسرور کشمیری کے کلام کو مرتب کر کے مسرور کی من کی موج" کے عنوان سے دیوناگری میں شائع ہوا۔ مسرور کشمیری کے غیر مطبوعہ اردو کلام مرتب کیا ہوا شعری مجموعہ 'بیاض مسرور" اشاعت کے لئے تیار کر رکھا ہے جو جلد ہی اشاعت کے لئے پبلشر کو بھیجا جائیگا۔ افسانوں کا دوسرا مجموعہ " آخری دستک "ابھی زیر ترتیب ہے۔

ISBN : 973-93-30691-XXX

Title Cover Design
kashmir graphics
kashmirgraphics333@gmail.com
facebook.com/kashmirgraphics1

MEEZAN PUBLISHERS & DISTRIBUTERS

MEEZAN PUBLISHERS
OPPOSITE FIRE SERVICES HEAD QUATERS,
BATAMALOO, SRINAGAR-190009, KASHMIR.
CELL: 9419002212, 8494002212, 7006773403
email: meezanbooks2020@gmail.com, meezanpublishers@gmail.com

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure